www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:17401.07.2025 TUESDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۷۴ رمنگل ریکم رجولائی ۲۰۲۵ رمطابق ر۵ رمحرم الحرام ر۱۴۴۷ھ ر صفحات:08

کیمیکل فیکٹری میں دھماکہ: تحقیقات کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل

حیدرآباد، 30 جون (یو این آئی) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی نے آج شام شہر کے مضافاتی علاقے سنگاریڈی میں واقع ایک کیمیکل فیکٹری میں پیش آنے والے المناک حادثہ کی بنیادی وجوہات کا جائزہ لینے اور اس کی تحقیقات کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی۔ واضح رہے کہ ضلع سنگاریڈی کے پسوملرام انڈسٹریل ایریا میں واقع سیگاچی انڈسٹریز میں ہونے والے زبردست دھماکے میں 12 افراد ہلاک اور 30 دیگر زخمی ہو گئے تھے جن میں سے 12 کی حالت نازک ہے۔ حکومت کی طرف سے تشکیل دی جانے والی پانچ رکنی کمیٹی میں چیف سکریٹری، ایس پی سی ایس، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، پرنسپل سکریٹری (لیبر)، پرنسپل سکریٹری (صحت) اور ایڈیشنل ڈی جی پی (فائر سروسز) شامل ہیں۔ سرکاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ حادثے کی تحقیقات کے علاوہ، یہ کمیٹی اس طرح کے حادثات کو دوبارہ ہونے سے روکنے کے طریقوں پر بھی رپورٹ پیش کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے آج کے المناک حادثے میں جان گنوانے والوں کے لواحقین اور پسماندگان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر صحت، چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کو ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے لیے تمام کوششیں کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے حادثے میں جاں بحق ہونے والے تمام افراد کے لواحقین کی مکمل مدد کا وعدہ کیا۔ مسٹر ریڈی نے چیف سکریٹری کو تمام زخمیوں کے علاج کا خیال رکھنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ وزیر اعلیٰ کل اسپتال کا دورہ کریں گے اور متاثرین کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کریں گے۔ تلنگانہ میں ضلع سنگاریڈی کے پسومیلا رام انڈسٹریل ایریا میں سیگاچی انڈسٹریز کے کیمیکل ری ایکٹر میں پیر کی صبح ہونے والے زبردست دھماکے میں اب تک 12 لوگوں کی موت ہو گئی اور 30 دیگر زخمی ہو گئے، جن میں سے 12 کی حالت نازک ہے۔ پولس کے مطابق کیمیکل ری ایکٹر میں دھماکہ ہوا جس سے بڑے پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی، جس میں فیکٹری کا بڑا حصہ جل گیا۔ دھماکہ اس قدر زوردار تھا کہ مزدور 100 میٹر تک اچھل کر زمین پر گر گئے۔ حادثے کے وقت تقریباً 108 ملازمین ڈیوٹی پر تھے۔ پانچ مزدور موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ سات دیگر اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسے۔ ایمرجنسی سروسز بشمول 11 فائر گاڑیوں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔ دھماکے سے فیکٹری کی عمارت اور انتظامی بلاک کو بھی شدید نقصان پہنچا۔

اسٹیل ابھرتے ہوئے ہندوستان کی بنیاد ہے: مودی

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اسٹیل کو انفراسٹرکچر اور دفاعی شعبے سے لے کر برقی نقل و حرکت اور صاف توانائی تک ابھرتے ہوئے ہندوستان کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ملک پالیسی مراعات اور اختراعات کے ساتھ عالمی اسٹیل کے شعبے میں اپنی شناخت بنا رہا ہے۔ پیر کو سوشل میڈیا پر مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارسوامی کے ایک مضمون کا اشتراک کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ بتاتا ہے کہ کس طرح پالیسی ترغیبات اور اختراعات ہندوستان کو عالمی اسٹیل سیکٹر میں ایک لیڈر بنانے کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے اور دفاع سے لے کر برقی نقل و حرکت اور صاف توانائی تک، اسٹیل ابھرتے ہوئے ہندوستان کی بنیاد ہے۔ مرکزی وزیر مسٹر ایچ ڈی کمارسوامی نے اپنے مضمون میں وضاحت کی ہے کہ کس طرح پالیسی ترغیبات اور اختراعات اسٹیل کے شعبے میں ہندوستان کو عالمی رہنما بنانے کے سفر کو تشکیل دے رہے ہیں۔"

ریلوے مسافروں کے کرایوں میں اضافہ

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) ہندوستانی ریلوے نے یکم جولائی سے طویل مسافت کے مسافر کرایوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ بڑے شہروں کے مضافاتی اور ماہانہ یا سہ ماہی سیزن ٹکٹوں کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ ریلوے کی وزارت سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق ہندوستانی ریلوے نے یکم جولائی سے میل ایکسپریس ٹرینوں کی غیر محفوظ سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور نان اے سی فرسٹ کلاس کے کرایوں میں ایک پیسہ فی کلومیٹر اور دو پیسے فی کلومیٹر تمام قسم کی اے سی کلاسوں میں اضافہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق عام مسافر کلاس ٹرینوں میں 500 کلومیٹر تک کے سفر کے لیے غیر ریزرو کلاس کے ٹکٹوں کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا جبکہ 501 کلومیٹر سے 1500 کلومیٹر تک کے ٹکٹوں پر 5 روپے، 1501 سے 2500 کلومیٹر تک کے ٹکٹوں پر 10 روپے اور 2300 کلومیٹر تک کے کرایوں پر 15 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ان ٹرینوں کے سلیپر کلاس اور فرسٹ کلاس کے کرایوں میں آدھے پیسے فی کلومیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔ مضافاتی اور ماہانہ یا سہ ماہی سیزن ٹکٹوں کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ ریلوے کی وزارت کے تجارتی سرکلر میں کہا گیا ہے کہ تیجس راجدھانی، راجدھانی، شتابدی، دورنتو، وندے بھارت، ہمسفر، امرت بھارت، تیجس، مہامنا، گتی مان، انتودیا، غریب رتھ، جن شتابدی، یووا ایکسپریس، غیر مضافاتی ٹرینوں کے بنیادی کرایے اور انو بھوتی کوچ کے مطابق نئے مسافر ٹرینوں اور انو بھوتی کوچ کے نئے نرخ ہوں گے۔ ریزرویشن فیس، سپر فاسٹ وغیرہ چارجز وہی رہیں گے اور ان میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) بھی پہلے کی طرح لاگو رہے گا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ریلوے کے مسافر کرایوں میں سال 2014 میں اضافہ کیا گیا تھا، تمام کیٹیگریز کے مسافر کرایوں میں 14.2 فیصد اور فریٹ چارجز میں 6.5 فیصد اضافہ کیا گیا تھا، جس کا اطلاق اسی سال 25 جون سے ہوا۔ سال 2019 میں میل ایکسپریس ٹرینوں میں غیر ریزرو کلاس کے مسافروں کو دو پیسے فی کلومیٹر ادا کیے گئے۔ سلیپر کلاس کے کرایوں میں دو پیسے اور فرسٹ کلاس کے کرایوں میں بھی دو پیسے اضافہ کیا گیا ہے۔ عام ٹرینوں کے سیکنڈ کلاس کے کرایوں میں ایک پیسے فی کلومیٹر اور سلیپر کلاس کے کرایوں میں بھی ایک پیسے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ فرسٹ کلاس کے کرایوں میں ایک پیسے کا اضافہ کر دیا گیا۔ تمام ایئر کنڈیشنڈ کلاسز میں چار پیسے فی کلومیٹر کا یکساں اضافہ کیا گیا۔ یہ اضافہ جنوری 2020 سے نافذ کیا گیا تھا۔

ریلائنس ڈیفنس اور کوسٹل میکینکس نے اسٹریٹجک معاہدے کا اعلان کیا

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) ریلائنس انفراسٹرکچر لمیٹڈ کی ایک کمپنی ریلائنس ڈیفنس نے کوسٹل میکانکس انک (سی ایم آئی) کے ساتھ ایک اسٹریٹجک معاہدے کا اعلان کیا ہے، جسے امریکی محکمہ دفاع کی طرف سے اختیار دیا گیا ہے، جس سے ہندوستان کے 20,000 کروڑ روپے کے دفاعی دیکھ بھال، مرمت، اوورہال (ایم آر او) اور مارکیٹ کو اپ گریڈ کیا جا سکتا ہے۔ کمپنی کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ریلائنس ڈیفنس اور کوسٹل میکینکس ہندوستانی مسلح افواج کے لیے دفاعی دیکھ بھال، مرمت، اوورہال، اپ گریڈ اور لائف سائیکل سپورٹ خدمات فراہم کریں گے۔ ریلائنس ڈیفنس اور کوسٹل میکینکس ناگپور، مہاراشٹر میں کارگو ہب اور ہوائی اڈے کے کمپلیکس میں ایک مشترکہ منصوبہ بھی قائم کریں گے۔ یہ ہندوستانی بازار اور برآمدی منڈی دونوں کی خدمت کرے گا۔ کوسٹل میکینکس امریکی فضائیہ اور امریکی فوج کو اہم آلات فراہم کرتا ہے۔ ریلائنس ڈیفنس کے ساتھ اس کی شراکت داری ہندوستان کے ایرو اسپیس ماحولیاتی نظام میں عالمی معیار کی مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو بڑھاوا دے گی۔

کولکاتہ میں قانون کی طالبہ کے ساتھ عصمت دری کے معاملے کی ازخود نوٹس، سی بی آئی تحقیقات کی درخواست

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گاوائی سے مغربی بنگال کے کولکتہ میں قانون کی طالبہ کے ساتھ مبینہ اجتماعی عصمت دری معاملے کا ازخود نوٹس لینے اور اسے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے حوالے کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ یہ عرضی ایڈوکیٹ ستیم سنگھ راجپوت نے ایک لیٹر پٹیشن کے ذریعے کی ہے۔ خط میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ 25 جون کو ساؤتھ کولکتہ لا کالج کیمپس میں 24 سالہ قانون کی طالبہ کی وحشیانہ اجتماعی عصمت دری کا ازخود نوٹس لیں۔ اس کے ساتھ ہی اسے آزاد اور منصفانہ تحقیقات کے لیے سی بی آئی کے حوالے کرنے کا حکم دیا جائے۔ ایڈوکیٹ راجپوت نے چیف جسٹس سے فوری عدالتی مداخلت کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے ترنمول کانگریس کے ایم پی کلیان بنرجی اور ایم ایل اے مدن مترا کے خلاف مبینہ طور پر غیر حساس تبصرہ کرنے پر متاثرہ کو الزام تراشی اور شرمندہ کرنے کے لیے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وکیل نے کیس میں فوری عدالتی مداخلت اور سیاسی اثر و رسوخ سے پاک ایک منصفانہ، وقتی جانچ کو یقینی بنانے کے لیے عدالت کی نگرانی میں سی بی آئی جانچ کی استدعا کی ہے۔ ان کے خط کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ متاثرہ، اس کے اہل خانہ، گواہوں اور قانونی نمائندوں کو فوری تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے۔ تعلیمی اداروں میں لازمی سی سی ٹی وی نگرانی، خواتین کے حفاظتی سیل اور باقاعدہ سیکیورٹی آڈٹ سمیت جامع حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔

تکنیکی کارکردگی میں اسمبلیوں کو مکمل مدد دی جائے گی: برلا

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ریاستی اسمبلیوں سے کہا ہے کہ قانون سازی کے کاموں کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال کیا جانا چاہیے اور اس کام میں کارکردگی حاصل کرنے کے لیے جو بھی ضروری ہوگا، ان کی مدد کی جائے گی۔ ہماچل پردیش کے دھرم شالہ میں کامن ویلتھ پارلیمانی ایسوسی ایشن انڈیا ریجن زون-2 کی سالانہ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر برلا نے پیر کو کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) نئی ٹیکنالوجی کی اختراع کے لیے اہم ہے اور اس طرح کی نئی ٹیکنالوجی کو قانون سازی کے کاموں میں استعمال کیا جانا چاہیے۔ ریاستی اسمبلیوں کو یقین دلاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اختراعات کو اپنانے کے لیے انہیں جو بھی تکنیکی مہارت درکار ہوگی، ہندوستان کی پارلیمنٹ فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وسائل کے انتظام، جمہوریت کے تحفظ اور اے آئی وغیرہ جیسی اختراعات کو اپنا کر مقننہ کو مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے اور اس کے لیے جو بھی مدد درکار ہوگی وہ پارلیمنٹ فراہم کرے گی۔

سی آئی ایس ایف کی بڑی کامیابی: پچاس فیصد انسپکٹر جنرل خواتین

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) نے خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں ایک تاریخی کامیابی حاصل کی ہے اور فورس میں انسپکٹر جنرل کے عہدے پر کام کرنے والے افسران میں سے نصف یعنی پچاس فیصد خواتین ہیں۔ سی آئی ایس ایف نے پیر کو سوشل میڈیا پر یہ اطلاعات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ فورس نے ایک تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ فورس میں انسپکٹر جنرل (آئی جی) کے عہدے پر 50 فیصد کیڈر افسران خواتین ہیں، جو خواتین کو بااختیار بنانے، صنفی مساوات اور قیادت میں خواتین کی شرکت کے تئیں فورس کے عزم کا ثبوت ہے۔ یہ ملک کی تمام مسلح افواج میں خواتین افسران کا سب سے زیادہ تناسب ہے۔ یہ افسران فورس کے بڑے محکموں اور فیلڈ فارمیشنز کی قیادت کر رہے ہیں۔ فورس نے کہا ہے کہ یہ خواتین کو بااختیار بنانے، صنفی مساوات اور قیادت میں شرکت کے تئیں فورس کے عزم کا ثبوت ہے اور ناری شکتی کو قومی سلامتی میں شامل کرنے کی ملک کی کوششوں کے مطابق ہے۔ قیادت کے عہدوں پر خواتین کی تعداد میں اضافہ سی آئی ایس ایف کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے اور اس طرح یہ فورس یونیفارمڈ خدمات میں خواتین کی مناسب نمائندگی اور بامعنی شرکت کے لیے اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

خریف کی بوائی کے رقبہ میں اضافہ ہوا

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) ملک میں رواں سال کے خریف سیزن میں دھان، سریانا اور دالوں کی بوائی کے رقبے میں اضافہ ہوا ہے۔ مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت نے پیر کو یہاں جاری کردہ اعداد و شمار میں کہا کہ 27 جون تک ملک میں بوائی کا رقبہ 235.44 لاکھ ہیکٹر سے بڑھ کر 262.15 لاکھ ہیکٹر ہو گیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق دھان کا رقبہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے 23.78 لاکھ ہیکٹر سے بڑھ کر 35.02 لاکھ ہیکٹر تک پہنچ گیا ہے۔ اسی طرح دالوں کا رقبہ 15.37 لاکھ ہیکٹر سے بڑھ کر 21.09 لاکھ ہیکٹر ہو گیا ہے۔ سریانا کا رقبہ 35.01 لاکھ ہیکٹر سے 41.75 لاکھ ہیکٹر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق تور، اڑد، مونگ، کلتھی، موتھ اور دیگر دالوں کی بوائی میں اضافہ ہوا ہے۔ سریانہ میں جوار، باجرہ، راگی، مکئی کا رقبہ بڑھ گیا ہے جبکہ چھوٹے باجرے کا رقبہ کم ہوا ہے۔ تیل کے بیجوں کی بوائی 40.82 لاکھ ہیکٹر سے بڑھ کر 48.99 لاکھ ہیکٹر تک پہنچ گئی ہے۔ سویابین، مونگ پھلی، سورج مکھی، تل اور کالے تل کی بوائی میں اضافہ ہوا ہے جبکہ ارنڈ کا رقبہ بڑھ گیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق جوٹ اور بھنگ، کپاس کی بوائی کا رقبہ کم ہوا ہے جبکہ گنے کا رقبہ بڑھ گیا ہے۔

سی این پی این کو اسپیکٹرم مختص کرنے کے لیے سرل سنچار پورٹل پر ماڈیول لانچ

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن (ڈی او ٹی) نے کیپٹیو نان پبلک نیٹ ورک (سی این پی این) کے لیے ممکنہ فریکوئنسی بینڈز میں اسپیکٹرم کی نئی مانگ کا اندازہ لگانے اور سی پی این پر مبنی تمام اسپیکٹرم کی براہ راست خدمات کے لیے ممکنہ فریکوئنسی بینڈز کی شناخت کے مقصد سے مانگ سروے کرنے کے لیے سرل سنچار پورٹل پر ایک ماڈیول لانچ کیا ہے۔ محکمہ نے سی این پی این کے قیام کے لیے رہنما خطوط جاری کیے تھے۔ یہ رہنما خطوط انٹرپرائزز کو ٹیلی کام سروس پرووائیڈرز (ٹی ایس پی) کے لیے مختص کردہ اسپیکٹرم کا استعمال کرتے ہوئے یا اسپیکٹرم کے سیدھے الاٹمنٹ کے ذریعہ اپنے خود کے کیپٹیو، ذاتی 4G/5G نیٹ ورکس قائم کرنے کی اجازت دیتے ہیں، جس سے مخصوص آپریشنل ضروریات کے مطابق محفوظ، اعلیٰ بھروسہ مندی اور کم لیٹنسی کنیکٹوٹی یقینی ہوتی ہے۔ سی این پی این لائسنس دہندگان کو براہ راست اسپیکٹرم مختص کرنے کے لیے ابتدائی طور پر کچھ فریکوئنسی بینڈ تجویز کیے گئے تھے۔ تاہم، یہ دیکھا گیا کہ سی این پی این کے لیے شناخت کیے گئے فریکوئنسی بینڈز میں ڈیوائس ایکو سسٹم کی کمی تھی۔ حالیہ تجزیے کے دوران یہ دیکھا گیا کہ سی این پی این کے لیے ڈیوائس ایکو سسٹم زیادہ تر آئی ایم ٹی بینڈ میں دستیاب ہے اور 5G ٹیکنالوجی بھی مختلف استعمال کے معاملات کے ساتھ نمایاں طور پر ترقی کر چکی ہے۔ نیز، سسٹم انٹیگریٹرز سی این پی این پر مبنی نیٹ ورکس قائم کرنے میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کے پیش نظر اب یہ ماڈیول لانچ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں آج ایک میمورنڈم جاری کیا گیا ہے اور یہ ڈی او ٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ اسپیکٹرم کی براہ راست تفویض کے لیے اہلیت کا معیار 27 جون 2022 کی سی این پی این رہنما خطوط کے تحت ہوں گے۔ 100 کروڑ روپے سے زیادہ کی آمدنی والے کاروباری ادارے جو براہ راست ڈی او ٹی سے اسپیکٹرم حاصل کر کے سی این پی این قائم کرنا چاہتے ہیں اور ایسے اداروں کے لیے سی این پی این نیٹ ورک قائم کرنے میں دلچسپی رکھنے والے سسٹم انٹیگریٹرز کو اس مشق میں شرکت کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔

گوئل نے وزیر اعلیٰ ساونت سے گوا میں صنعتی بنیادی ڈھانچے کی توسیع، برآمدی سہولیات پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) کامرس اینڈ انڈسٹری کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت کے ساتھ گوا میں صنعتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور وہاں برآمدی کاروبار کے لیے سہولیات کی توسیع کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔ ڈاکٹر ساونت کے ساتھ اس بات چیت کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے مسٹر گوئل نے پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "گوا کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت جی کے ساتھ ایک نتیجہ خیز ملاقات ہوئی۔ (ان کے ساتھ) گوا کے صنعتی ڈھانچے کو بڑھانے اور برآمدی سہولیات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔" مسٹر گوئل نے کہا، "ہم نے زرعی اور پروسیسڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) کے مختلف اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا، جو نامیاتی خوراک کی مصنوعات کی برآمد کو فروغ دینے اور نئے برآمد کنندگان کے لیے مواقع کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔"

انسانوں کو اپنی سوچ اور سمجھ کی طاقت کو تمام جانداروں کی بھلائی کے لیے استعمال کرنا چاہیے: مرمو

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ ایشور کی طرف سے انسانوں کو دی گئی سوچ اور سمجھ کی طاقت کو تمام جانداروں کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔ محترمہ مرمو نے پیر کو بریلی میں انڈین ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (آئی وی آر آئی) کے کانووکیشن میں کہا کہ انسانوں کا جنگلات اور جنگلی حیات کے ساتھ بقائے باہمی کا رشتہ ہے۔ بہت سی انواع کے یا تو معدوم ہونے یا معدوم ہونے کے دہانے پر ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ ان انواع کا تحفظ حیاتیاتی تنوع اور زمین کی صحت کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایشور کی طرف سے انسانوں کو دی گئی سوچ اور سمجھ کی طاقت کو تمام جانداروں کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ کورونا کی وبا نے بنی نوع انسان کو خبردار کیا ہے کہ کھپت پر مبنی ثقافت نہ صرف بنی نوع انسان کو بلکہ دوسرے جانداروں اور ماحول کو بھی ناقابل تصور نقصان پہنچا سکتی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت، جو ایشاواسیام ادم سروم ※ کی زندگی کی قیمت پر مبنی ہے، تمام جانداروں میں ایشور کی موجودگی کو دیکھتی ہے۔ یہ عقیدہ کہ دیوتا اور بابا جانوروں کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں بھی اسی سوچ پر مبنی ہے۔ مسز مرمو نے کہا کہ آج پوری دنیا میں 'ایک صحت' کا تصور اہمیت اختیار کر رہا ہے۔ اس کا ماننا ہے کہ انسان، گھریلو اور جنگلی جانور، نباتات اور وسیع تر ماحول سب ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ ہمیں جانوروں کی بہبود کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ ایک پریمیئر ویٹرنری انسٹی ٹیوٹ کے طور پر آئی وی آر آئی اس شعبے میں خاص طور پر زونوٹک بیماریوں کی روک تھام اور کنٹرول میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ صدر نے کہا کہ دیگر شعبوں کی طرح ٹیکنالوجی میں بھی ویٹرنری ادویات اور ان کی دیکھ بھال میں انقلاب لانے کی صلاحیت موجود ہے۔ ٹیکنالوجی کا استعمال ملک بھر کے ویٹرنری ہسپتالوں کو بااختیار بنا سکتا ہے۔ جینوم ایڈیٹنگ، ایمبریو ٹرانسفر ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور بڑے ڈیٹا اینالیٹکس جیسی ٹیکنالوجیز کا استعمال اس شعبے میں انقلاب برپا کر سکتا ہے۔

کھرگے نے تلنگانہ کیمیکل فیکٹری میں دھماکے پر افسوس کا اظہار کیا

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے تلنگانہ میں ایک کیمیکل فیکٹری میں دھماکے کی خبر پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور متاثرین کے خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر کھرگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس ※ پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "تلنگانہ میں ایک کیمیکل فیکٹری میں دھماکے کی خبر بہت افسوسناک اور تشویشناک ہے۔ اس حادثے میں اپنے پیاروں کو کھونے والوں کے تئیں میری گہری تعزیت ہے۔ میں تمام زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کے لیے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ بحران کی اس گھڑی میں کانگریس متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت اور انتظامیہ راحت اور بچاؤ کاموں میں مصروف ہیں۔ متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مشکل وقت میں ہم ہر طرح سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ غور طلب ہے کہ آج صبح تلنگانہ کے سنگاریڈی ضلع میں ایک کیمیکل فیکٹری کے ری ایکٹر میں دھماکے سے چھ لوگوں کی موت ہو گئی اور 20 دیگر زخمی ہو گئے۔ جن میں سے بعض کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دھماکہ سگاچی انڈسٹریز میں ہوا۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ کچھ ملازمین 100 میٹر دور گر گئے۔

مئی تک 6.131 ارب روپے کا خسارہ

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) رواں مالی سال میں مئی 2025 تک حکومت کی کل آمدنی 732963 کروڑ روپے رہی ہے اور کل خرچ 746126 کروڑ روپے رہا ہے۔ اس طرح حکومت کا کل مالیاتی خسارہ 6.131 ارب روپے ہے جو کہ رواں مالی سال کے بجٹ تخمینہ کا 8.0 فیصد ہے۔ وزارت خزانہ کی طرف سے آج جاری کردہ ماہانہ آمدنی کے اعداد و شمار کے مطابق حکومت کے پاس مئی 2025 تک 963.32.7 کروڑ روپے تھے، جو بجٹ تخمینہ کا 21 فیصد ہے۔ اس میں 862.50.3 کروڑ روپے ٹیکس ریونیو (مرکز کو خالص)، 877.56.3 کروڑ روپے نان ٹیکس ریونیو اور 224.25 کروڑ روپے کی غیر قرض کیپٹل رسیدیں ہیں۔ اس مدت کے دوران 471.63.1 کروڑ روپے حکومت کی طرف سے ریاستی حکومتوں کو ٹیکس کے حصہ کی منتقلی کے طور پر منتقل کیے گئے ہیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 720.23 کروڑ روپے زیادہ ہے۔

نئے ایگری فوڈ سسٹم تیار کرنے کی اپیل

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) بین الاقوامی فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) نے چھوٹے ترقی پذیر ممالک، کم ترقی یافتہ ممالک اور خشکی سے گھرے ترقی پذیر ممالک کے لیے نئے زرعی خوراک کے نظام کی ترقی پر زور دیا ہے۔ ایف اے او نے پیر کو روم میں قبول کیے گئے ایک وزارتی بیان میں کہا کہ مخصوص ترجیحات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے زرعی خوراک کے نظام کی تبدیلی کے لیے ایک جامع حکمت عملی اور تفصیلی ایکشن پلان تیار کیا جانا چاہیے۔ بیان کے مطابق حکمت عملی میں پائیدار زراعت، قدرتی وسائل کے انتظام، موسمیاتی لچک، انشورنس اسکیموں، ٹیکنالوجی اور جدت، سرمایہ کاری کی تیاری، ویلیو چین انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری، قبل از وقت وارننگ اور مارکیٹ تک رسائی، پالیسی سازی کے لیے شواہد اور ڈیٹا، زرعی خوراک کے نظام میں تبدیلی کے کلیدی عوامل کے طور پر نوجوانوں اور خواتین کے کردار کو یقینی بنانے جیسے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ ایف اے او نے حکمت عملی پر عمل درآمد کے لیے واضح اقدامات، ٹائم لائنز اور وسائل کے ساتھ سال 2026-2027 کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کرنے کو کہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس منصوبے میں زرعی خوراک کے نظام کی تبدیلی میں پیشرفت کو تیز کرنے اور روایتی اور جدید فنانسنگ کو فروغ دینے کے لیے صلاحیت سازی، تکنیکی مدد، پالیسی سپورٹ اور سرمایہ کاری کو ترجیح دینی چاہیے۔

آرمی چیف بھوٹان کے چار روزہ دورے پر روانہ

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی پیر کو چار روزہ سرکاری دورے پر بھوٹان روانہ ہو گئے۔ وزارت دفاع نے پیر کو کہا کہ آرمی چیف کے دورے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان مستقل دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ جنرل دویدی اس دورے کے دوران بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیال وانگچک سے ملاقات کریں گے۔ وہ رائل بھوٹان آرمی کے چیف آپریشنز آفیسر لیفٹیننٹ جنرل بتو شیرنگ کے ساتھ بھی بات چیت کریں گے۔ آرمی چیف ہندوستانی سفارتخانے، انڈین ملٹری ٹریننگ ٹیم (آئی ایم ٹی آر اے ٹی) اور پروجیکٹ دنتک کے سینئر حکام سے بھی بات چیت کریں گے۔ آرمی چیف کا دورہ ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان گہرے اور وقت آزمائش تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔

نماز وادی انڈیا اتحاد بہار میں شریعت نافذ کرنا چاہتا ہے: بی جے پی

نئی دہلی،30 جون (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے نئے وقف قانون کو کوڑے دان میں پھینکنے سے متعلق بہار کے سابق نائب وزیر اعلی تیجسوی یادو کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ کیا نماز وادی X انڈیا اتحاد بہار میں شریعت کو نافذ کرنا چاہتا ہے؟ بی جے پی کے ترجمان اور ایم پی سدھانشو ترویدی نے اتوار کو گاندھی میدان، پٹنہ میں منعقدہ راشٹریہ جنتا دل کی ریلی میں مسٹر تیجسوی یادو کی تقریر پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ "حال ہی میں ہم نے 50 سال مکمل کیے جو سب سے خوفناک تاریک باب ہے، لیکن یہ ہندوستان کی تاریخ کا ایک عظیم ترین معاملہ ہے۔ دکھ کی بات یہ ہے کہ پٹنہ کے اسی گاندھی میدان میں جہاں ایمرجنسی کے دوران آئین کی حفاظت اور آئین کے احترام کے لیے لاکھوں لوگ جمع ہوئے تھے، وہاں کل ایک ریلی نکالی گئی، جس میں انڈیا اتحاد کے اتحادی بہار کے لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ پارلیمنٹ کا قانون (وقف بورڈ قانون) کوڑے دان میں پھینک دیں گے۔ جبکہ یہ قانون (وقف بورڈ قانون) دونوں ایوانوں سے پاس ہو چکا ہے اور عدالت میں زیر التوا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ "اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ پارلیمنٹ کا احترام ہے اور نہ ہی عدلیہ کا۔ انڈیا اتحاد کے اتحادی تیجسوی یادو نے ووٹ بینک کی خوشنودی کے لیے جو کچھ بھی کہا ہے، اس سے صاف ہے کہ وہ آئین کو کوڑے دان میں پھینکنے کی ذہنیت سے باہر نہیں آسکے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ میں کہنا چاہتا ہوں کہ قرآن میں وقف نام کا کوئی لفظ نہیں ہے، یہ ایک لفظ ہے جو ملاؤں اور مولویوں نے وضع کیا ہے، اسلام آپ کو خرچ کرنا، دینا، ذخیرہ اندوزی نہیں کرنا سکھاتا ہے اور پھر بھی آپ کہتے ہیں کہ "ذخیرہ اندوزی" کیا یہ بابا صاحب کے آئین کا مذاق اڑانے کے سوا کچھ نہیں۔" ڈاکٹر ترویدی نے کہا کہ اگر وہ کبھی اقتدار میں آتے ہیں تو یہ ممکن ہے کہ وہ بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو کوڑے دان میں پھینک دیں گے اور شرعی قانون نافذ کر دیں گے۔ یہ کوئی مبالغہ آرائی نہیں ہے۔ یاد رکھیں، ہندوستان میں حکومت نے صرف ایک بار 400 سیٹیں عبور کی ہیں- 1985 میں اور پھر کیا ہوا؟ شاہ بانو کیس کو دیکھ لیں۔ اس 400 سے زائد کی حکومت نے سپریم کورٹ کے فیصلے کو پامال کیا اور شریعت کو آئین سے بالاتر کیا۔

برکس سربراہی اجلاس میں مودی 2026 کے لیے ہندوستان کی صدارت سنبھالیں گے

نئی دہلی، 30 جون (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی 7 جولائی کو ریو ڈی جنیرو میں برکس سربراہی اجلاس میں سال 2026 کے لیے ہندوستان کی صدارت سنبھالیں گے۔ مسٹر مودی 2 جولائی سے 9 جولائی تک گھانا، ترنداد اور ٹوبیگو، ارجنٹینا، برازیل اور نمیبیا کا دورہ کریں گے۔ اس دوران وہ گھانا، نمیبیا اور ترنداد اینڈ ٹوبیگو کی پارلیمنٹ کے غیر ملکی اجلاسوں سے خطاب کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہیں بعض ممالک کی جانب سے اعلیٰ ترین سول اعزاز سے بھی نوازے جانے کا امکان ہے۔ وزارت خارجہ میں سکریٹری (اقتصادی تعلقات) دمو روی نے کہا کہ "وزیر اعظم 2-3 جولائی کو گھانا کا دورہ کریں گے۔ یہ دورہ 30 سال بعد ہو رہا ہے۔ صدر جان ڈرامانی مہاما نے زبردست فتح کے بعد ابھی اپنا عہدہ سنبھالا ہے۔ گھانا کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات تاریخی ہیں۔ کئی دہائیوں سے ہمارے دو اقتصادی تعلقات ہیں۔ اقتصادی ایجنڈا بات چیت میں 3 بلین ڈالر کا ہے، جس میں بنیادی طور پر مغربی افریقہ میں ویکسین کی ترقی کے مراکز، دفاعی تعاون، اہم معدنیات اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر پر دستخط کیے جائیں گے۔" سکریٹری (جنوبی) نینا ملہوترا نے کہا کہ "وزیر اعظم کملا پرساد بسیسر کی دعوت پر مسٹر مودی 3 سے 4 جولائی، 2025 تک ریپبلک آف ترنداد اور ٹوبیگو کا سرکاری دورہ کریں گے۔ یہ مسٹر مودی کا بطور وزیر اعظم ترنداد اور ٹوبیگو کا پہلا دورہ ہے اور ہندوستانی وزیر اعظم کے دورے کے بعد یہ پہلا دو طرفہ دورہ ہے۔ ایک مناسب وقت پر، جیسا کہ اس سال 2025 میں، یہ ملک ہندوستانی تارکین وطن کی ترنداد اور ٹوبیگو میں آمد کے 180 سال کی یاد منا رہا ہے، یہ اطلاع ہے کہ موجودہ صدر اور وزیر اعظم دونوں ہی ہندوستانی نژاد ہیں، اتفاق سے دونوں خواتین ہیں، دونوں وکیل ہیں، اور دونوں اپنے ہندوستانی جڑیں اور ہندوستان کی بیٹی ہونے کے بارے میں فخر محسوس کرتی ہیں۔

نرملا سیتارمن اسپین، پرتگال اور برازیل کے دورے پر

نئی دہلی 30 جون (یواین آئی) مرکزی وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور کی وزیر نرملا سیتارمن بیرون ممالک کے دورے پر ہیں۔ خبر کے مطابق 30 جون سے 05 جولائی تک اسپین، پرتگال اور برازیل کے سرکاری دورے پر رہیں گی۔ اس دوران وہ وزارت خزانہ کے شعبہ اقتصادی امور کے ہندوستانی وفد کی قیادت کریں گی۔ اسپین کے دورے پر وزیر خزانہ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام ترقی کے لیے مالی اعانت سے متعلق چوتھی بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کریں گی اور ہندوستان کی جانب سے اپنا موقف رکھیں گی۔ وزیر خزانہ اسپین کے سیویل میں 'کانفرنس کے نتائج سے نفاذ تک: پائیدار ترقی کے لیے نجی سرمائے کے امکانات کو کھولنا' کے موضوع پر بین الاقوامی بزنس فورم لیڈرشپ سمٹ میں شرکت کریں گی اور کلیدی خطبہ دیں گی۔ اس دوران نرملا سیتارمن جرمنی، پیرو اور نیوزی لینڈ کے سینئر وزراء اور یورپی انویسٹمنٹ بینک کے صدر سے ملاقات کریں گی۔ لزبن، پرتگال کے دورے پر وزیر خزانہ کی پرتگال کے ہم منصب وزیر خزانہ کے ساتھ دو طرفہ ملاقات متوقع ہے۔ اس کے علاوہ وہ اہم سرمایہ کاروں اور ہندوستانی ڈائسپورا کے ارکان سے بھی بات چیت کریں گی۔ ریو ڈی جنیرو میں وزیر خزانہ ہندوستان کے گورنر کی حیثیت سے نیو ڈیولپمنٹ بینک (این ڈی بی) کی 10 ویں سالانہ میٹنگ سے خطاب کریں گی اور برکس وزرائے خزانہ اور مرکزی بینک کے گورنروں کی میٹنگ (ایف ایم سی بی جی) میں بھی شرکت کریں گی۔

بہار میں 2003 کی رائے دہندگان کی فہرست میں شامل 96.4 کروڑ ووٹروں کو ثبوت دینے کی ضرورت نہیں

نئی دہلی، 30 جون (یواین آئی) انتخابی کونسل نے بہار میں رائے دہندگان کی خصوصی طور سے گہرائی سے جائزہ کے لیے سال 2003 کی رائے دہندگان فہرست کو بنیاد بنایا ہے اور اس میں شامل 96.4 کروڑ ووٹروں کی نظرثانی کے دوران اپنی شناخت کے طور پر کے ای دستاویز جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن نے پیر کو ایک پریس کے لیے جاری ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ سال 2003 کی رائے دہندگان کی فہرست ہماری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی گئی ہے۔ کونسل نے کہا کہ اس فہرست کے بارے میں نظرثانی کے دوران کوئی بھی دستاویز نہیں دینا پڑے گی جبکہ ان کے بچوں کو اپنی ماں باپ سے متعلق کوئی بھی دستاویز جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کمیشن نے پہلے اس سال ہونے جارہے ہیں ریاستی اسمبلی کے انتخاب سے پہلے بوتھ عوامی ووٹ (بی ایل او) کو گھر گھر بھیجنے کی فہرست کی خصوصی گہرائی سے جائزہ لینے کا آغاز کیا گیا ہے۔ 24 جون کے کمیشن کی ہدایت کے طور پر سی ای او / ڈی ای او/ ای آر او 2003.01.01 کی تاریخ والی رائے دہندگان کو تمام بی ایل او کی ہارڈ کمپیوٹر میں دستیاب کرائیں گے، اس کے ساتھ ہی اپنی ویب سائٹ پر جمع کرائی گئی دستاویز کو بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اور کوئی بھی شخص اسے ڈاؤن لوڈ کر سکتا ہے۔ کونسل کا کہنا ہے کہ سال 2003 کی رائے دہندگان کی فہرست سامنے آنے سے خصوصی گہرائی سے جانچ کرنے میں کافی سہولتیں دستیاب ہوں گی کونسل کے ہدایات کے مطابق "کوئی بھی شخص کا نام سال 2003 میں موجود نہیں ہے، وہ ابھی بھی اپنے والد کے لیے کوئی دوسری دستاویز فراہم کرنے کے بجائے سال 2003 کی رائے دہندگان کی فہرست سے متعلقہ استعمال کر سکتا ہے۔ اس طرح کے معاملات میں اس کے ماں یا والد کے لیے کسی دستاویز کی ضرورت نہیں ہے۔"

اڈیشہ کے کندھمال میں پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ میں دو ماؤنواز ہلاک

بھونیشور، 30 جون (یواین آئی) اڈیشہ میں ماؤنواز مخالف مہم کے دوران کندھمال ضلع پولیس کے ساتھ پیر کے روز ہونے والی مڈبھیڑ میں دو ماؤنواز ہلاک ہو گئے۔ مڈبھیڑ کے مقام سے ایک رائفل، ایک ریوالور، کارتوس اور ماؤنواز لٹریچر برآمد کیا گیا ہے۔ ہلاک ہونے والے ماؤنوازوں کی شناخت اے سی ایم کیڈر منگلو اور کندھمال ضلع میں سرگرم ماؤنواز گروپ کے رکن چندن کے طور پر ہوئی ہے۔ فی الحال علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم جاری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کندھمال ضلع پولیس کو بانگیوڑا تھانہ علاقے کے پورنجیاب محفوظ جنگلات کے قریب ماؤنوازوں کے چھپے ہونے کی خفیہ اطلاع ملی تھی۔ کندھمال کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ہریش بی سی کی ہدایت پر ضلع رضا کار فورس (ڈی وی ایف) کی ٹیم نے علاقے میں تلاشی مہم شروع کی۔ دوپہر تقریباً 12 بجے ڈی وی ایف اہلکاروں اور ماؤنوازوں کے درمیان فائرنگ شروع ہوگئی، جس میں منگلو اور چندن ہلاک ہو گئے۔

سپریم کورٹ نے بودھ گیا مندر کو بدھ مت کے حوالے کرنے کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کیا

نئی دہلی، 30 جون (یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو بہار کے بودھ گیا مندر کا کنٹرول اور انتظام بدھ مت کے ماننے والوں کے حوالے کرنے کی ہدایت دینے کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس کے ونود چندرن کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے سلیکھتائی تلینجیائی نارائن راؤ کمبھارے کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ تاہم بنچ نے عرضی گزار نارائن راؤ کو اس معاملے میں ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی اجازت دی۔ عدالت نے عرضی گزار سے پٹنہ ہائی کورٹ میں اپیل کرنے کو کہا۔ جسٹس سندریش کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت دائر درخواست پر براہ راست غور نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ ایسی درخواست قابل سماعت نہیں ہے۔ درخواست گزار نے بودھ گیا مندر مینجمنٹ ایکٹ 1949 میں ترمیم کرنے اور مندر کا کنٹرول اور انتظام بدھ مت کے حوالے کرنے کی ہدایت دینے کی اپیل کی تھی۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ متعلقہ بودھ گیا مندر ایکٹ دائرہ اختیار سے باہر ہے اور اسے منسوخ کیا جانا چاہیے۔ غور طلب ہے کہ بہار کے بودھ گیا میں واقع مہابودھی مندر کمپلیکس یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ سائٹ ہے۔ یہ بھگوان گوتم بدھ کی زندگی سے وابستہ چار مقدس علاقوں میں سے ایک ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بودھ گیا وہ جگہ ہے جہاں بھگوان بدھ نے گیان حاصل کی تھی۔

تلنگانہ: پاشامیلارم صنعتی علاقہ میں خوفناک دھماکہ، 12 افراد ہلاک، 35 زخمی

حیدرآباد 30 جون (یواین آئی) تلنگانہ کے سنگاریڈی ضلع کے پٹن چیرو کے قریب پاشامیلارم صنعتی علاقہ میں واقع سگاچی انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ میں پیر کے روز پیش آئے ایک بڑے ری ایکٹر دھماکہ میں 12 افراد ہلاک اور 35 دیگر شدید زخمی ہو گئے زخمیوں کو فوری طور پر چار مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا اطلاعات کے مطابق حادثہ کے وقت تقریباً 150 ملازمین فیکٹری میں موجود تھے۔ حکام نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہ دھماکہ صبح 9 بجے پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دھماکہ کے نتیجہ میں مزدوروں کے جسم تقریباً 100 میٹر تک اچھل گئے اور ارد گرد منتشر ہو گئے۔ دھماکہ اس قدر شدید تھا کہ فیکٹری کی عمارت زمین بوس ہو گئی اور پورے علاقے میں سیاہ دھوئیں کے بادل چھا گئے۔ ریسکیو آپریشن جاری ہے جس میں نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، ریاستی فائر اینڈ ریسکیو سروسز اور مقامی پولیس کے ملازمین شامل ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ دھماکہ ری ایکٹر پھٹنے سے ہوا جس کے بعد فیکٹری میں آگ بھڑک اٹھی جو تیزی سے دیگر حصوں تک پھیل گئی، جس سے اطراف میں خوف و ہراس کی فضا قائم ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد ضلع کلکٹر پراوینیا اور ایڈیشنل ایس پی سنجیو موقع پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا۔

موجودہ سیاسی ماحول جمہوریت کے لیے اچھا نہیں ہے: دھنکھڑ

نئی دہلی، 30 جون (یواین آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے پیر کو کہا کہ موجودہ سیاسی ماحول میں الزامات اور جوابی الزامات کا ایسا دور ہے جس میں صدر اور نائب صدر کو بھی گھسیٹا جاتا ہے اور یہ ہندوستانی جمہوریت اور ثقافت سے میل نہیں کھاتا۔ راجستھان کے جے پور میں ریاست کے سابق ایم ایل ایز کی تنظیم راجستھان پرگتی شیل منچ کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ملک کا موجودہ سیاسی ماحول ہندوستان کی ہزاروں سال پرانی ثقافت سے بھی میل نہیں کھاتا۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں آپ مختلف پارٹیوں میں ہو سکتے ہیں اور اس میں تبدیلی بھی آتی ہے، حکمران جماعت اپوزیشن میں جاتی رہتی ہے اور اپوزیشن حکمران پارٹی میں آتی رہتی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ دشمنی ہو، دراڑ پیدا ہو جائے، دشمن سرحد پار سے ہو سکتے ہیں، ہم ملک میں کوئی دشمن نہیں رکھ سکتے۔" نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ سیاست کا ماحول ناقابل برداشت ہوتا جا رہا ہے۔ بغیر کسی کنٹرول کے بیانات دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب گورنر ریاست میں ہوتے ہیں تو ان پر آسانی سے حملہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر ریاستی حکومت مرکزی حکومت کے مطابق نہیں ہے تو الزامات لگانا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ تبدیلیاں آئی ہیں اور نائب صدر کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے اور صدر کو بھی اس دائرے میں لے لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ غور و فکر کا معاملہ ہے، میری نظر میں ایسا ہونا درست نہیں۔

اورنگزیب پر ریمارکس: ابوعاصم اعظمی نے ایف آئی آر منسوخی کے لیے عدالت سے رجوع

ممبئی، 30 جون (یواین آئی) سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے آج بامبے ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کرتے ہوئے مہاراشٹر اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے دوران مغل بادشاہ اورنگ زیب سے متعلق دیے گئے اپنے مبینہ ریمارکس پر درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کی استدعا کی ہے۔ یہ ریمارکس 3 مارچ کو اسمبلی میں بجٹ پر بحث کے دوران دیے گئے تھے، جن کے بعد اعظمی کو تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اپنی عرضی میں اعظمی نے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے انکار کیا ہے کہ ان کا مقصد کسی کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنا تھا۔ پولیس نے ان کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا، تاہم انہیں پیشگی ضمانت حاصل ہو چکی ہے۔ اعظمی کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس اے ایس گڈکری اور جسٹس راجیش پاٹل پر مشتمل بنچ نے ریاستی حکومت اور دیگر مدعا علیہان کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب داخل کرنے کے لیے چار ہفتوں کی مہلت دی ہے۔ اعظمی نے اسمبلی اجلاس میں کہا تھا کہ "اورنگ زیب کے دور میں بھارت کو سونے کی چڑیا کہا جاتا تھا اور اس وقت جی ڈی پی 24 فیصد تھی"۔ انہوں نے مورخ رام پنیانی کے خیالات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ "تاریخ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے، اورنگ زیب نے کئی مندر بنوائے اور اس کی جنگیں مذہب کے بجائے طاقت اور دولت کے لیے تھیں۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی 30 جون (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 72.94 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 62.87 روپے فی لیٹر پر ہی رہا۔ تیل کی ایک بڑی مارکیٹنگ کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، ممبئی میں پٹرول 21.104 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 15.92 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر یو ایس کروڈ 35.0 فیصد گر کر 29.65 ڈالر فی بیرل اور لندن برینٹ کروڈ 28.0 فیصد گر کر 58.67 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ ملک کے چاروں میٹرو میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمت درج ذیل رہی۔

شہر	پیٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	72.94	62.87
ممبئی	21.104	15.92
چنئی	75.100	34.92
کولکتہ	94.103	76.90

کرناٹک میں قیادت کی تبدیلی محض خیالی بات ہے: سورجے والا

بنگلورو، 30 جون (یواین آئی) کرناٹک میں ممکنہ قیادت کی تبدیلی کو لے کر میڈیا اور سیاسی حلقوں میں جاری قیاس آرائیوں کے درمیان آل انڈیا کانگریس کے جنرل سکریٹری اور پارٹی کے ریاستی امور کے انچارج رندیپ سنگھ سورجے والا نے پیر کے روز ایسی خبروں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں قیادت کی تبدیلی محض ایک خیالی تصور ہے۔ کرناٹک پردیش کانگریس کمیٹی کے ہیڈ کوارٹر میں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے مسٹر سورجے والا نے کہا کہ میڈیا میں قیادت کی تبدیلی سے متعلق جو خبریں نشر کی جا رہی ہیں، وہ صرف اور صرف تصوراتی ہیں۔ انہوں نے کسی بھی متوقع سیاسی تبدیلی کی افواہوں پر مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیا۔ مسٹر سورجے والا نے یہ بھی دہرایا کہ پارٹی کے اندر بحث صرف تین مخصوص شعبوں تک محدود ہے ریاستی حکومت کی جانب سے نافذ کی جانے والی گارنٹی اسکیمیں، ترقیاتی گرانٹس کی تقسیم، اور پارٹی تنظیم کو مضبوط بنانا۔ قیادت سے متعلق سوالات سے گریز کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "آپ کا بہت بہت شکریہ۔"

مانجھی کو پوری بھگدڑ پر استعفیٰ دینا چاہئے، عدالتی جانچ ہونی چاہئے: کانگریس

نئی دہلی، 30 جون (یواین آئی) کانگریس نے پوری میں بھگوان جگن ناتھ رتھ یاترا میں عقیدت مندوں کی ہلاکت کو انتہائی سنگین واقعہ قرار دیتے ہوئے وزیر اعلی موہن چرن مانجھی کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اس واقعہ کی عدالتی جانچ ہونی چاہئے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ سپتگیری اولاکا اور پارٹی لیڈر اروندداس نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں اسے ریاستی بی جے پی حکومت کی بد انتظامی کا نتیجہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی حکومت کو اس مقدس تقریب میں وی آئی پیز پر توجہ مرکوز کرنے کی وجہ سے ہونے والی کوتاہیوں کے لیے بھگوان جگن ناتھ سے معافی مانگنی چاہیے اور یقین دلانا چاہیے کہ مستقبل میں ایسی کوتاہیاں نہیں ہوں گی۔ سرکاری مشینری صرف وی آئی پیز کی خدمت میں ہی نہیں رہے گی اور بھگوان کے عام عقیدت مندوں کی حفاظت کے لیے بھی چوکس رہے گی۔ بھگدڑ کے واقعہ کے لیے وزیر اعلی اور نائب وزیر اعلی کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے ان سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا اور کہا کہ حکومت بتائے کہ اس واقعہ میں کتنے لوگ مارے گئے۔ انہوں نے مرنے والوں کے لواحقین کو 50 لاکھ روپے اور شدید زخمیوں کو 25 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔

وقف: شریعت تا سیاست" کی تقریب رونمائی میں ملت کو عملی دعوت
مفتی منظور ضیائی کی نئی کتاب وقف پر بیداری کی تحریک

ممبئی، 30 جون (یواین آئی) ممبئی میں ایک علمی مرکز کے زیر اہتمام منعقدہ فکری محفل میں ممتاز اسلامی اسکالر مفتی منظور ضیائی کی نئی کتاب "وقف: شریعت سے سیاست تک ہندوستانی تناظر میں" کی شاندار رسم رونمائی انجام پائی۔ اس موقع پر مختلف علمی، مذہبی اور سماجی طبقات کی شخصیات موجود تھیں۔ اس کتاب کو محض ایک تصنیف نہیں بلکہ ملت کے شعور کو بیدار کرنے والی فکری دستک قرار دیا گیا، جو قوم کو اس کی امانتوں کی قدر و حفاظت، تاریخی ورثے کی عظمت اور مستقبل کے راستے سے روشناس کراتی ہے۔ مفتی منظور ضیائی کا شمار ان علماء میں ہوتا ہے جن کے ہاں فکر کی گہرائی، تجربے کی وسعت اور امت کے لیے تڑپ ہم آہنگ ہو کر تحریر میں ڈھلتی ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے وقف کو فقط فقہی موضوع بنانے کے بجائے اسے سماجی، تعلیمی، معاشی اور سیاسی سطح پر بھی جامع انداز میں پیش کیا ہے۔ ان کے مطابق وقف ایک ایسا بہتا دریا ہے جو ملت کے بگڑے منظرنامے کو نکھار سکتا ہے، بشرطیکہ اس کا رخ درست سمت میں موڑا جائے۔

قبائلی ہیروز کی بہادری کی داستان ہمیں اپنی مادر وطن کی حفاظت کی ترغیب دیتی رہے گی: مودی

نئی دہلی، 30 جون (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہل دیوس پر انگریزوں کے مظالم کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جانیں قربان کرنے والے قبائلی ہیروز اور ہیروئنوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بہادری کی داستان مادر وطن کی عزت نفس کی حفاظت کے لیے لوگوں کو ترغیب دیتی رہے گی۔ مسٹر مودی نے پیر کو ہل دیوس کے موقع پر سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "ہل دیوس ہمیں ہمارے قبائلی سماج کی بے مثال ہمت اور حیرت انگیز بہادری کی یاد دلاتا ہے۔ تاریخی سنتھال انقلاب سے متعلق اس خاص موقع پر میں سیدو کانہو، چاند بھیرو اور پھولو، ان کے ساتھ ان کی قربانیوں کو دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت اور سلام پیش کرتا ہوں۔ غیر ملکی حکمرانی کے مظالم کے خلاف لڑتے ہوئے ان کی بہادری کی داستان وطن کی عزت نفس کی حفاظت کے لیے ملک کی ہر نسل کو ترغیب دیتی رہے گی۔ قابل ذکر ہے کہ 1857 کی جدوجہد آزادی سے قبل بھی سنتھال پرگنہ کے جنگلات میں قبائلی برادری نے "ہندوستان چھوڑو" کا نعرہ دے کر سدھو کانہو، چاند بھیرو اور پھولو جھانو کی قیادت میں غیر ملکی راج کے خلاف احتجاج کیا تھا۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

مائیکرو فنانس کمپنیوں کے قرضوں کے چنگل میں پھنسی خواتین: 'مجھے ایک قرض ادا کرنے کے لیے سات اور قرض لینے پڑے'

'آپ کس قسم کا قرض چاہتے ہیں؟ ذاتی قرض، گھر یا کاروبار کے لیے قرض، صحت یا گاڑی کے لیے قرض، زرعی زمین کو گروی رکھ کر قرض، اس قسم کے قرضوں کی فوری منظوری دی جائے گی۔' مائیکرو فنانس کمپنیوں کی ایسی پیشکشوں کے لالچ میں بہت سے خاندان نہ صرف ایک بلکہ متعدد قرضوں کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انڈین ریاست مہاراشٹرا کے علاقے کونکن میں ہونے والی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ خواتین سب سے زیادہ اس کا شکار ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ملک کے دیگر شہروں میں بھی کم و بیش یہی صورتحال ہے۔ عام شہریوں کے مقروض ہونے کی یہ کہانیاں معاشی بحران کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ '400 روپے کے جوتے ایک لاکھ میں بیچ رہے ہیں': معروف کمپنی پر ادا کی نئی 'کولہاپوری چپلوں' پر تنازع کیوں؟ انڈین دفاعی اتاشی کا 'سیاسی رکاوٹوں' کی وجہ سے 'چند طیارے کھونے' کا اعتراف: 'مودی حکومت نے شروع ہی سے قوم کو گمراہ کیا' نیہا بورکر، جو رتنا گیری کے قریب چنچکاری کے علاقے میں رہتی ہیں نے سات مختلف مائیکرو فنانس کمپنیوں سے قرض لیا تھا۔ رقم 10 لاکھ روپے تھی۔ کمپنی کا ایجنٹ ان قرضوں کی قسط لینے کے لیے ان کے دروازے پر منتظر تھا۔ نیہا بورکر، جن کے پاس قرض چکانے کو پیسے نہیں تھے نے آخر کار اپنا منگل سوتر بیچ دیا اور اس سے حاصل ہونے والی رقم سے قرض کی قسط ادا کی لیکن آگے کیا کرنا ہے اس کے بارے میں سوچنے کے بعد، انھوں نے ایک سنگین قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ نیہا بورکر نے لائٹوں کا کاروبار شروع کرنے کے لیے سب سے پہلے ایک مائیکرو فنانس کمپنی سے قرض لیا۔ شروع شروع میں کاروبار اچھا چلا اور قرضہ واپس ہو گیا لیکن پھر کووڈ آیا اور سب کچھ ٹھپ ہو گیا۔ اس دوران قرضوں پر سود اور دوسری ایجنسیوں سے لیے گئے قرضوں کی وجہ سے ان کے سر پر قرض کا بوجھ بڑھ گیا۔ نیہا بورکر کہتی ہیں کہ 'جو ایجنٹ قرض کی قسطیں لینے آتے تھے، وہ دروازے پر اس وقت تک انتظار کرتے جب تک رقم ادا نہیں ہو جاتی۔ اگر رقم ادا نہ کی کرتی تو وہ مجھے بہت برا بھلا کہنے کے ساتھ ساتھ دھمکاتے بھی تھے۔ میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتی تھی۔' بورکر کی کہانی مائیکرو فنانس کمپنیوں سے حاصل کردہ قرضوں کے جال کی ایک واضح مثال ہے۔ مائیکرو فنانس قرضوں کا آغاز نچلے معاشی طبقے کے افراد کو بغیر کسی ضمانت کے قرضے فراہم کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ اس قرض کا مقصد خواتین کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ اپنے کاروبار اور چھوٹی صنعتیں لگا سکیں اور آمدنی کا ذریعہ بنائیں۔ مائیکرو فنانس کمپنیوں کی ایک ایسوسی ایشن، سا-دھن کے اعداد و شمار کے مطابق ملک بھر میں کل آٹھ کروڑ 67 لاکھ افراد مائیکرو فنانس کمپنیوں سے قرض لینے والے ہیں۔ ان میں سے 99 فیصد خواتین ہیں۔ ان میں سے 77 فیصد دیہی علاقوں میں رہتی ہیں۔ ان کمپنیوں سے قرض حاصل کرنے کا عمل بھی بہت آسان ہے۔ قرض کا عمل دو دستاویزات، شناختی کارڈ اور پین کارڈ جمع کر کے مکمل کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کچھ خواتین اکٹھی ہو کر ایک گروپ بناتی ہیں اور ان خواتین میں اجتماعی قرضہ تقسیم کیا جاتا ہے۔ تاہم، یہ کمپنیاں کسی خاتون یا اس کے خاندان کی آمدنی یا اس کے ذرائع کی جانچ نہیں کرتیں۔ آن لائن لون ایپس: 'میرے شوہر کی برہنہ تصاویر پھیلانے کے بعد میری تصویریں بھی غلط ویب سائٹ پر ڈالی گئیں' ان کی جھونپڑی پتوں، پھٹے پرانے کپڑے کے ٹکڑوں اور لکڑی سے بنی ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ بطور ہیلپر کام کر کے روزی روٹی کماتی ہیں۔ ان کے شوہر ملازمت ختم ہونے کے بعد انھوں نے مائیکرو فنانس کمپنی سے قرض لیا، اور آہستہ آہستہ قرض کی رقم میں اضافہ ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان سے بار بار پوچھا تو انھوں نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ قرض کی رقم کتنی ہے۔ ماہانہ پانچ ہزار روپے کمانے والی حلیمہ کے پاس اپنے لیے بہت کم پیسے بچتے تھے۔ کیونکہ یہ رقم بچوں کے سکول کی فیس، گھر کے اخراجات اور قرضوں کی قسطوں کے چکر میں چلے جاتے ہیں۔ خواتین کا کہنا ہے کہ وہ پہلے قرض کی ادائیگی کے لیے مزید قرض لے رہی ہیں۔ یہ بتاتے ہوئے کہ نیا قرض حاصل کرنے کا چکر کس طرح کام کرتا ہے، رتنا گیری سے جیوتی ٹوڈنکر نے کہا کہ 'سرکاری اداروں کے ذریعے قرض حاصل کرنے کے لیے آپ کو بہت سارے کاغذات جمع کرنے پڑتے ہیں، اس کے بعد، قرض ملنے کی کوئی ضمانت نہیں ہوتی ہے۔' ہمیں خواتین سے معلوم ہوا کہ یہاں قرض جلدی مل جاتا ہے۔ ٹوڈنکر کہتے ہیں کہ 'ایک بار جب قرض کی ادائیگی ہو جاتی ہے، تو کمپنی اس پر مزید قرض کے لیے ٹاپ اپ کی پیشکش کرتی ہے۔ دوسری کمپنیاں بھی قرض کی پیشکش کرتی ہیں اور یہ رقم بڑھ جاتی ہے۔' خواتین نے بتایا کہ 'ہم ان دستاویزات کو نہیں جانتے جن پر وہ دستخط کرواتے ہیں۔ ہم نے یہ بھی نہیں دیکھا کہ شرح سود میں اضافہ ہوا ہے۔ اس لیے ہم سوچ رہے تھے کہ قسطیں ادا کرنے کے بعد بھی قرض ادا کیوں نہیں ہوا۔' ٹوڈنکر نے اپنے قرضوں کی ادائیگی کے لیے اپنے باغ کو گروی رکھا۔ لیکن ہر کوئی ایسا نہیں کر سکتا لہٰذا ان کمپنیوں کی جانب سے ان خواتین کو ہفتہ وار یا ماہانہ اقساط میں ادائیگی کی جاتی ہے۔ چیتنا پٹھکر کہتی ہیں کہ ایجنٹ کسی ایک خاتون کے گھر آتے ہیں اور گروہ کی ہر خاتون سے قسط کا مطالبہ کرتے ہیں۔ جب تک تمام خواتین قرض ادا نہیں کر دیتیں وہ وہیں رہتے ہیں۔ بعض اوقات یہ لوگ رات گئے تک گھر آ کر رقم کا مطالبہ کرتے ہیں۔ چپلون کی عالیہ سیل بھی ایسی ہی صورتحال کا شکار ہیں۔ عالیہ نے اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے تین کمپنیوں سے قرض لیا۔

وقف کا تحفظ ہماری دینی غیرت کی علامت

تحریر: مولانا ارشد کبیر خاقان مظاہری
ناظم: مدرسہ نور المعارف، مولانا علی میاں نگر، دیا گنج ضلع ارریہ
جنرل سکریٹری: ابوالحسن علی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر ٹرسٹ

اسلام ایک ایسا ہمہ گیر دین ہے جو نہ صرف انفرادی تزکیہ کا درس دیتا ہے بلکہ اجتماعی فلاح و بہبود کے ایسے موثر نظام بھی وضع کرتا ہے جو رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے روشنی کا مینار ثابت ہوں۔ ان ہی عظیم الشان نظاموں میں سے ایک نظام وقف ہے، جسے اسلامی تہذیب نے صرف فلاحی تصور تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے عبادت، خیرات اور معاشرتی انقلاب کا ذریعہ بنا دیا۔

قرآن کا پیغام ہے کہ مال خرچ کرو، مگر بہترین چیز سے! اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انفاق فی سبیل اللہ کی نہایت پرجوش دعوت دی ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

تم ہرگز نیکی کے بلند مقام کو نہ پہنچ سکو گے جب تک وہ چیز نہ خرچ کرو جو تمہیں محبوب ہے۔ (آل عمران: 92) یہ آیت دلوں میں چھپی ہوئی مال و دولت کی محبت کو جھنجھوڑتی ہے، اور بندہ مومن کو اس بلندی پر پہنچنے کی دعوت دیتی ہے جہاں اللہ کی رضا ہی زندگی کا مرکز و محور بن جائے۔

اسلامی تاریخ میں سب سے پہلا وقف نبی کریم ﷺ کا مسجد قبا کے لیے زمین لینا ہے۔ پھر مخیریق نامی یہودی کا واقعہ آتا ہے جس نے اپنی وفات کے بعد سات باغ نبی ﷺ کے لیے وقف کر دیے۔ نبی کریم ﷺ نے ان باغات کو اللہ کے راستے میں وقف کر کے ایک عظیم مثال قائم کی۔

اسی مبارک سنت پر عمل کرتے ہوئے: حضرت عمرؓ نے خیبر کی زمین وقف کی۔ حضرت عثمانؓ نے بئر رومہ (کنواں) خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کیا۔ حضرت ابوطلحہؓ نے اپنا محبوب ترین باغ "بیرحا" اللہ کی راہ میں پیش کر دیا۔ یہ تمام مثالیں وقف کی شرعی حیثیت اور فضیلت کو واضح کرتی ہیں۔

وقف کا مفہوم یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی ملکیت کو اللہ کی ملکیت میں دے دے تاکہ اس کا نفع بندگانِ خدا کو پہنچے۔ وقف کی خاص بات یہ ہے کہ: اس کی ملکیت واقف سے نکل کر اللہ تعالیٰ کی ملکیت بن جاتی ہے۔ اس کی خرید و فروخت، وراثت یا ذاتی استعمال قطعاً ناجائز ہوتا ہے۔ اس کا مصرف صرف وہی ہوگا جو واقف نے متعین کیا ہو۔ فقہاء کا قول ہے کہ وقف نہ بیچا جا سکتا ہے، نہ وراثت میں جا سکتا ہے، نہ کسی کو ہبہ کیا جا سکتا ہے۔ وقف کا انتظام متولی کے سپرد ہوتا ہے، مگر وہ مالک نہیں، صرف امین ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس میں امانت داری نہیں، اس کا ایمان بھی معتبر نہیں۔ (مسند احمد) اگر متولی خیانت کرے، یا وقف کی آمدنی کو واقف کی نیت کے برخلاف استعمال کرے، تو وہ نہ صرف شرعی گناہگار بلکہ قانونی مجرم بھی ہوتا ہے۔

کبھی کبھی واقف اپنی جائیداد کو اپنی اولاد کے لیے وقف کرتا ہے جسے وقف علی الاولاد کہا جاتا ہے۔ یہ بھی شرعی طور پر جائز ہے، بشرطیکہ اس میں کچھ حصہ خیراتی مد میں بھی رکھا جائے۔

ہندوستان میں اوقاف پر خطرات اور تحفظ کی ضرورت:

بدقسمتی سے آج ہندوستان میں بہت سی وقف زمینیں یا تو وقف بورڈ میں درج نہیں، یا سروے میں بہار سرکار یا دیگر سرکاری اداروں کے نام کر دی گئی ہیں، یا استعمال میں تو وقف ہیں، مگر کاغذات موجود نہیں۔ یہ صورت حال نہایت خطرناک ہے۔ جدید سروے کے نام پر قبرستان، مساجد، مدرسے، اور مسافر خانوں کی زمینوں پر سرکاری قبضہ ہو رہا ہے، جو شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

تحفظ اوقاف کی موجودہ تحریک: اتحادِ ملت کا مظہر:

امارت شرعیہ پٹنہ نے وقت کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس کا اعلان کیا، جو 29 جون 2025 کو پٹنہ کے گاندھی میدان اپنی آن بان اور شان میں منعقد ہوئی۔ جس میں امارت شرعیہ کے ساتھ دیگر ملی و سماجی تنظیمیں اس جدوجہد میں شریک تھیں یہ تحریک صرف وقف کا دفاع نہیں، بلکہ ملت کے تشخص، دینی شناخت اور آئینی حقوق کی حفاظت کی تحریک ہے۔

وقف، دراصل وہ چراغ ہے جو ایک انسان اپنی زندگی میں جلا کر جاتا ہے اور مرنے کے بعد بھی اس کا نور دنیا میں پھیلتا رہتا ہے۔ صدقہ جاریہ کی اس عظیم الشان سنت کو زندہ رکھنا ہم سب کا دینی، شرعی اور ملی فریضہ ہے۔

وقف کی زمین پر قابض ہونا، یا اس کے مصرف میں تبدیلی کرنا صرف قانون شکنی نہیں بلکہ دین میں مداخلت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ: اپنی بیداری کے ذریعے اس نظام کی حفاظت کریں، نئی نسل کو اس کے دینی و تاریخی شعور سے آراستہ کریں اور ہر سطح پر وقف کے تحفظ کے لیے ہم آواز ہوں۔

امت کا اتحاد ہی ہمارے وجود کی ضمانت ہے، اور وقف کا تحفظ ہماری دینی غیرت کی علامت!

اب مت کہنا کہ شاہین باغ کی طرح احتجاج کریں گے: مستقم صدیقی

جموئی، محمد سلطان اختر۔۔ جب کوئی تحریک اپنے ماضی کو بھول جائے، اور اپنے اصل ہیروز کی قربانیوں کو نظر انداز کر دے، تو وہ تحریک نہیں، بلکہ صرف ایک دکھاوا رہ جاتی ہے۔

وقف تحریک کی حالیہ صورت بھی کچھ ایسی ہی نظر آئی۔

جب وقف تحریک کی شروعات ہوئی، تو جنتر منتر سے ایک ہنکار گونجی

اگر وقف بل واپس نہیں ہوا تو شاہین باغ کے انداز میں پورے ملک میں احتجاج ہوگا" یہ ایک ہمت بھری تنبیہ تھی۔

رمضان کے مہینے میں، گردنی باغ پٹنہ میں امام بارگاہ کے اسٹیج سے یہ آواز دوبارہ دہرائی گئی۔

میرے جیسے لاکھوں لوگ اس ہنکار کو لے کر سنجیدہ تھے۔ انہوں نے اسے ایک عوامی تحریک کی شروعات سمجھا۔

جب تحریک گاندھی میدان پہنچی، تو سب کچھ بدل گیا۔ لاکھوں لوگوں کا ہجوم تھا، اسٹیج تھا، نعرے تھے لیکن سچ غائب تھا۔

جن چہروں نے شاہین باغ کو دنیا بھر میں پہچان دلائی، جن لوگوں نے اپنی آزادی کی قیمت جیلوں میں کاٹ کر چکائی ان کا نام تک اسٹیج پر نہیں تھا۔

شرجیل امام (بہار کا بیٹا)، عمر خالد، میران حیدر (تیجسوی یادو کی پارٹی کا سابقہ نمائندہ)، خالد سیفی، شفاء الرحمان، گل فشاں فاطمہ اور بہت سے دوسرے ہیرو۔

ان کی تصویر تک ایک بھی پوسٹر پر نہیں تھی۔ جن کی قربانیوں کے بغیر شاہین باغ ناممکن تھا، ان کی تصویر تک اسٹیج پر غائب تھی۔

کیوں ان چہروں سے پرہیز کیا گیا؟

کیوں ان کا نام لینے میں ڈر لگ رہا ہے؟

کیوں گاندھی میدان کے ہر کونے میں صرف انتخابی چہروں کی ہورڈنگ تھی؟

کیونکہ ساری تحریک کسی سیاسی فائدے کا حصہ بن چکی تھی۔

ایک طبقہ اس تحریک کو اپنی پہچان، اپنا چہرہ اور اپنی سیٹ پکا کرنے کا اسٹیج بنا بیٹھا۔

جب گاندھی میدان کو بھرنے کی بات آئی، تو دیکھا کہ شاہین باغ کی اصل پہچان، اس کے اصل ہیروز کو پوری طرح نظر انداز کر دیا گیا۔

شاہین باغ کو پہچان دلانے والے کون تھے؟

شرجیل امام (بہار کا بیٹا)، عمر خالد، خالد سیفی، میران حیدر، شفاء الرحمان، گل فشاں فاطمہ جیسے ہمارے ہیرو۔

ان سب کی قربانیوں کو بھلایا نہیں گیا، بلکہ جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا۔

گاندھی میدان میں لاکھوں کا ہجوم تھا، لیکن ایک بھی پوسٹر، ایک بھی تصویر ان ناموں کی نظر نہیں آئی۔

یہ نظر انداز نہیں، بلکہ سیاسی حکمتِ عملی ہے

وقف تحریک کو انتخابی اسٹیج میں تبدیل کرنے کی سازش۔

شاہین باغ کا نام، لیکن ہیرو غائب!

شرجیل امام، جس نے سب سے پہلے شاہین باغ کی تحریک کو کھڑا کیا، اسی بہار میں اس کے نام سے پرہیز؟

کیا یہ تحریک واقعی وقف کے لیے ہے، یا پھر کچھ لوگوں کے سیاسی مستقبل کی بنیاد؟

اگر اے آئی ایم آئی ایم کا جھنڈا تیجسوی یادو کے سامنے گاندھی میدان میں لہرانے کی بجائے،

میران حیدر یا شرجیل امام کا پوسٹر تیجسوی یادو کو دکھا دیا جاتا،

تو آر جے ڈی پر دباؤ بنتا، جس کی سیاسی قیمت ضرور چکانی پڑتی۔

سوال یہی ہے:

کیا شاہین باغ کا نام صرف ایک جذباتی نعرے تک محدود ہے؟

کیا ہیروز کی قربانی صرف بولنے کے لیے ہے، پہچان دلانے کے لیے نہیں؟

کیا ہم واقعی اپنی قوم کے لیے لڑ رہے ہیں یا صرف اپنی پہچان بنانے کے لیے؟

اگر اس تحریک کے اسٹیج پر شرجیل امام کی ماں، میران حیدر کا بھائی یا عمر خالد سیفی کی بیوی کو جگہ دے کر صرف اتنا کہلوا دیا جاتا کہ "ہم سب ایک ہیں" تو وہ ایک جملہ نیتاؤں کی پوری تقریر پر بھاری پڑ جاتا۔

اگر اسٹیج پر ان کے خاندان کا کوئی فرد ہوتا تو شاید یہ تحریک تاریخ میں درج ہو جاتی۔

لیکن آج یہ تحریک صرف کچھ فوٹو شوٹ، تقریروں اور سیاسی ایجنڈے میں سکڑ کر رہ گئی۔

اصل سوال:

کیا یہ جدوجہد وقف کی تھی یا موقع پرستی کی؟

اور سچ تو یہ ہے کہ اس نظر انداز کے پیچھے ڈر نہیں، چالاکی تھی۔

ایک سوچ سمجھ کر رچا گیا اسٹیج، جس میں صرف وہ چہرے تھے جو اقتدار سے میچ ہو سکتے تھے۔

اور جو ظلم سے لڑتے ہیں، جو سچائی کی آواز ہیں، وہ اسٹیج کے باہر تھے۔

شاہین باغ ایک تحریک تھی دلوں سے اٹھی ہوئی۔

وقف تحریک اگر اسی انداز پر چلتی، تو شاید تبدیلی لا سکتی تھی۔

لیکن جس دن سچے ہیروز کو نظر انداز کر دیا گیا، اسی دن یہ تحریک حصول سے زیادہ، حیثیت کی لڑائی بن گئی۔

آخر میں۔۔۔

جب کوئی قوم اپنے ہی ہیروز کو نظر انداز کرتی ہے،

تو وہ نہ صرف غلام بن جاتی ہے، بلکہ اپنی پہچان بھی کھو دیتی ہے۔

باسمہٖ تعالیٰ وجل شانہ

ماہ محرم الحرام کے حقائق و فضائل اور خرافات و بدعات

از قلم محمد عادل ارریہ
رابطہ نمبر:- 8235703061

ماہ محرم اپنی فضیلت و عظمت، حرمت و برکت اور مقام و مرتبہ کے لحاظ سے انفرادی اور امتیازی خصوصیت کا حامل ہے۔ ایک سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں، جن میں سے تین مہینے مسلسل ہیں یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور ایک مہینہ رجب کا ہے، جو جمادی الثانی اور ماہ شعبان المعظم کے درمیان آتا ہے، یوں تو اس ماہ میں کی جانے والی ہر عبادات قابل قدر اور باعث اجر و ثواب ہیں، لیکن کچھ لوگ اس مہینہ کو رنج و الم کا مہینہ سمجھتے ہیں اور اس میں شادی بیاہ اور خوشی و مسرت کے کاموں سے پرہیز کرتے ہو✗ مختلف طریقوں سے سوگ مناتے ہیں، جیسا کہ کالا لباس پہننا، عورتوں کا زیب و زینت اور بناؤ سنگھار چھوڑ دینا، جوتے اور چپل نہ پہننا، نوحہ خوانی، ماتم منانا، سینہ کوبی کرنا، تعزیہ داری اور ڈھول تاشے بجانا وغیرہ وغیرہ، یہ تمام امر خرافات و بدعات میں شامل ہیں، مذہب اسلام میں ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے، بلکہ اس کے برعکس احادیث مبارکہ میں اس کے بہت سارے فضائل وارد ہو✗ ہیں، لہٰذا اس مہینہ کو غم کا مہینہ سمجھنا یا کہنا قطعاً درست نہیں ہے، بعض لوگوں میں یہ بات مشہور ہو گئی ہے کہ محرم کا مہینہ خصوصاً محرم کے شروع کے دس دنوں میں شادی بیاہ اور خوشی کی تقریبات وغیرہ کرنا حرام ہے، اس مہینہ میں خوشی کی تقریبات کرنے میں خیر و برکت نہیں ہوتی اور یہ سارے کام منحوس گردانے جاتے ہیں، اس زعم فاسد میں بعض پڑھے لکھے لوگ بھی مبتلا ہیں، کیونکہ شریعت میں ایسی کوئی بات نہیں ہے، شریعت میں محرم یا کسی دوسرے مہینہ میں نکاح سے منع نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی اس مہینہ میں کسی نیک کام کو کرنے سے منع کیا گیا ہے، ویسے نکاح بھی ایک عبادت ہے، کیونکہ نکاح سے اللہ کا قرب اور تقویٰ نصیب ہوتا ہے، ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب آدمی شادی کرتا ہے تو اس کا آدھا دین مکمل ہو جاتا ہے تو اس کو چاہئے کہ باقی آدھے کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے! لہٰذا اس ماہ میں نکاح کرنا ممنوع نہیں ہے۔ (شعب الایمان ج ۴۔ ص ۳۸۳)۔ محرم الحرام کے بدعات میں تعزیہ داری کی بدعت بہت ہی عام ہے، عوام الناس مقبرے کی شکل میں کہیں بہترین لکڑی کا تعزیہ اور کہیں بانس و کاغذ کا تعزیہ بناتے ہیں، اس میں دو قبریں ہوتی ہیں، ایک کی نسبت حضرت سیدنا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کی جاتی ہے اور اس کا رنگ سبز ہوتا ہے دوسری قبر کو حضرت سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب کرتے ہیں اس کا رنگ لال یا گلابی ہوتا ہے، اسی طرح علم یا جھنڈا ہے لمبی لکڑی یا لمبے بانس پر رنگین کپڑے پہنائے جاتے ہیں اور اس کے بالائی حصہ پر کوئی چمکدار پنجہ لگاتے ہیں، کہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منسوب کر کے بی بی کا جھنڈا اور کہیں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نسبت کر کے عباس کا جھنڈا کہا جاتا ہے، لیکن زیادہ تر علاقوں میں حضرت سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جھنڈا کہا جاتا ہے اور مخصوص جگہوں پر ان کو نصب کرتے ہیں، اور کہیں گڑھا کھود کر اس میں آگ جلا کر کوئی ناہنجار و شرابی اس جھنڈے کو لے کر اس آگ سے آر پار ہوتا رہتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اب اس کے جسم میں سیدنا حسین کی روح، عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ کی روح، شہدائے کربلا کی روح داخل ہو گئی ہے (خدا ان رسومات سے بچائے کہیں یہ دنیا ہی میں دوزخ ہی کا پیش خیمہ نہ ہو کہ جس کو آگے جہنم میں جلنا ہے خدا اسے اسی دنیا ہی میں ہی جلانا شروع کر دے)۔

تعزیے اور جھنڈے یکم محرم سے نو محرم تک مخصوص جگہوں پر کھڑے کئے جاتے ہیں اور ۱۰ محرم کے دن محلوں، گلیوں اور سڑکوں پر ان کی نمائش ہوتی ہے، لوگ ان پر نذر و نیاز چڑھاتے ہیں، ان سے منتیں اور مرادیں مانگتے ہیں، اس کے علاوہ بہت سے مشرکانہ عمل کا مرتکب ہو کر اسلامی تعلیمات کی عملی مخالفت اور غضب الٰہی کا مستحق بنتے ہیں۔

افسوس ہے کہ آج مسلمانوں کو اس حکم کا خیال اور پاس نہیں رہا۔ اپنے طریقہ کار میں، وضع قطع میں، لباس اور پوشاک میں، اٹھنے بیٹھنے کے انداز میں، کھانے پینے کے طریقوں میں، غرض کہ زندگی کے ہر کام میں ہم نے غیر مسلموں کے ساتھ مشابہت اختیار کر لی ہے۔ ان کی طرح کا لباس پہن رہے ہیں، ان کی زندگی کی طرح اپنی زندگی کا نظام بناتے ہیں، ان کی طرح کھاتے پیتے ہیں، ان کی طرح بیٹھتے ہیں، زندگی کے ہر کام میں ان کی نقالی کو ہم نے ایک فیشن بنا لیا ہے، آپ اندازہ کریں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے میں یہودیوں کے ساتھ مشابہت کو پسند نہیں فرمایا۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ ہم نے زندگی کے دوسرے شعبوں میں غیر مسلموں کی جو نقالی اختیار کر رکھی ہے، خدا کیلئے اس کو چھوڑ دیں! اور جناب رسول اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے طریقوں پر چل کر اپنی آخرت سنوار لیں!، ان لوگوں کی نقالی نہ کریں جو روزانہ ہماری تضحیک کرتے ہیں، جنہوں نے ہم پر ظلم و استبداد کا شکنجہ کس رکھا ہے، جو ہمیں ہمارا حق و حقوق دینے کو تیار نہیں، ان کی نقالی کر کے آخر ہمیں کیا حاصل ہوگا؟ ہاں دنیا میں بھی ذلت ہوگی اور آخرت میں بھی رسوائی کا سامنا کرنا پڑیگا، جیسا کہ حدیث پاک میں ارشاد نبویؐ بھی ہے:- من تشبہ بقوم فھو منھم۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ان خرافات و بدعات سے محفوظ رکھے!! آمین ثم آمین یارب العالمین۔

عبدالقیوم انصاری: دوقومی نظریہ کے سخت مخالف، عظیم مجاہد آزادی مساوات کی جدوجہد کو ایک بڑی شکل دی

تحریر: عنایت اللہ ننھے

عبدالقیوم انصاری ایک عظیم مجاہد آزادی تھے۔ جنہوں نے ملک کی آزادی اور پھر آزادی کے بعد ملک کی تقسیم کے خلاف آواز اٹھائی۔ انہوں نے جدوجہد آزادی میں اہم کردار ادا کیا لیکن تاریخ میں ان کا اتنا ذکر نہیں کیا گیا جتنا ہونا چاہیے تھا۔ عبدالقیوم انصاری قومی یکجہتی، سیکولرازم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے مسلم لیگ کے مطالبے کے خلاف کھل کر ہندوستان سے ایک آزاد ریاست کے طور پر ایک علیحدہ مسلم قوم کے قیام کی مخالفت کی تھی۔ عبدالقیوم انصاری نے آل انڈیا مومن کانفرنس کے ذریعے جناح کے دوقومی نظریہ کے خلاف جدوجہد کی۔ ایک عظیم محب وطن، کامیاب سیاست دان اور سفارت کار ہونے کے علاوہ وہ ایک عظیم صحافی، ادیب، شاعر اور سماجی کارکن بھی تھے۔ آزادی سے پہلے انہوں نے ایک اردو ہفت روزہ الاصلاح ※ اور ایک اردو ماہانہ رسالہ مساوات ※ شائع کیا جس کے وہ ایڈیٹر تھے۔ وہ پسماندہ معاشرے کے بارے میں بہت فکرمند تھے۔ وہ مسلم لیگ کی فرقہ وارانہ اور لبرل پالیسیوں کے خلاف تھے۔ 1937 اور 1938 کے درمیان انہوں نے مومن کانفرنس کی بنیاد رکھی اور 1946 کے بہار قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں 6 سیٹیں جیت کر تاریخ رقم کی۔ یہی نہیں، انہیں بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ کرشنا سنگھ کی کابینہ میں وزیر کا عہدہ بھی دیا گیا، اس طرح انہوں نے مسلسل 17 سال یعنی آخری سانس تک وزیر کے طور پر کام کیا۔ جس کی تعریف بہار کیسری شری کرشن سنگھ اور بہار وبھوتی انوگرہ نارائن دونوں نے کی ہے۔ اکتوبر 1947 میں کشمیر پر پاکستان کے حملے کے دوران وہ ہندوستان کے پہلے مسلم لیڈروں کے طور پر ابھرے جنہوں نے کھل کر پاکستان کی مخالفت کی اور مسلم عوام کو ہندوستان کے لیے حب الوطنی کا جذبہ پیدا کر کے اس کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے اکسایا۔ انڈین مسلم یوتھ کشمیر فرنٹ بھی 1947 میں آزاد کشمیر کو آزاد کرانے کے لیے قائم کیا تھا۔ بعد میں انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں کو 1948 میں حیدرآباد کے رزاقروں کی ہندوستان مخالف بغاوت میں ہندوستانی حکومت کا ساتھ دینے کی ترغیب دی۔ پسماندہ برادری سے تعلق رکھنے والے عبدالقیوم انصاری کو کافی جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا۔ پھر بھی وہ اپنے مشن میں مصروف رہے اور بڑے جوش وخروش سے اپنا کام کرتے رہے۔ جس طرح بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر دلتوں اور پسماندہ طبقات کے مسیحا تھے، اسی طرح عبدالقیوم انصاری نے مسلم سماج کے دلتوں اور پسماندہ طبقات کے ساتھ ساتھ استحصال زدہ، محروم، کمزور، پسماندہ اور ہندوؤں سمیت معاشرے کے دیگر دلتوں کے لیے زندگی بھر جدوجہد کی۔ ان کی محنت کا نتیجہ تھا کہ ان کی جدوجہد اور ان کی بھرپور تحریک

کی وجہ سے حکومت ہند نے 1953 میں آل انڈیا پسماندہ طبقات کمیشن تشکیل دیا۔ عبدالقیوم انصاری یکم جولائی 1905 کو ریاست بہار کے ڈیہری آن سون کے ایک زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی اور ثانوی تعلیم ڈیہری اور ساسارام میں حاصل کی۔ پھر انہوں نے اپنی اعلیٰ تعلیم کولکتہ یونیورسٹی، الہ آباد یونیورسٹی اور علی گڑھ یونیورسٹی سے مکمل کی۔ انہوں نے ایک نوجوان رہنما کے طور پر کانگریس کے ساتھ مل کر کام کیا اور 1929 میں کولکتہ میں سائمن کمیشن کے خلاف تحریک میں بھی حصہ لیا اور صرف 16 سال کی عمر میں ملک کی آزادی کے لیے جیل گئے۔ اگرچہ وہ ایک خوشحال گھرانے سے تعلق رکھتے تھے، لیکن وہ ہمیشہ پسماندہ لوگوں کے لیے لڑتے نظر آئے۔ جبکہ آج کے 30 سال کے نوجوان جو خوشحال ہیں وہ بھی ملک کے بارے میں اتنا نہیں سوچتے۔ جبکہ ہر لحاظ سے خوشحال ہونے کے باوجود صرف 16 سال کی عمر میں انہیں ملک کی گہری فکر تھی۔ بابائے قوم عبدالقیوم انصاری کے ہر کلام اور ان کے کارناموں اور اصولوں سے نئی نسل کو روشناس کرانا بہت ضروری ہے۔ ان کا انتقال 18 جنوری 1973ء کو ہوا۔ جب وہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی نقل مکانی کا معائنہ کر رہے تھے یعنی اپنی آخری سانس تک عوام کی خدمت کرتے ہوئے عوام کے درمیان دنیا کو الوداع کہہ گئے۔ آج ہم ان کی یوم پیدائش کے 120 سالگرہ پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ لیکن آج بھی اتنے اتنے بڑے عظیم مجاہد آزادی ہونے کے باوجود انہیں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ ان کی آبائی رہائش گاہ آج ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور تباہی کے دہانے پر ہے۔ جس کے لیے حکومت اس یادگار کو بچانے کے لیے پہل کرے اور اسے محکمہ آثار قدیمہ کے حوالے کرے تاکہ اسے محفوظ کیا جا سکے۔ جی ہاں، یہ سچ ہے کہ بہار حکومت ریاستی سطح پر یکم جولائی کو ان کی سالگرہ منا کر اور ان کی تصویر پر مالا چڑھا کر اس کی تلافی کرتی ہے، لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ حکومتی سطح پر ان کی یوم پیدائش اور یوم وفات بھارت کے لیبل پر منانے کا اعلان ہونا چاہیے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ حکومت ہند نے ان کی یاد میں یکم جولائی 2006 کو ان کے نام سے صرف ایک ڈاک ٹکٹ جاری کیا تھا لیکن ایسے سچے محب وطن کے لیے یہ کافی نہیں ہے۔ عبدالقیوم انصاری جدوجہد آزادی کے بھولے بسرے ہیرو، ایک عظیم محب وطن، استحصالیوں، محروموں اور مظلوموں کے مسیحا کو بھارت رتن ضرور ملنا چاہیے۔ ہندوستان کی جدوجہد آزادی کی تاریخ میں بہت سے نام روشن ہیں لیکن کچھ ہیرو فراموش ہیں۔ ان کی خدمات کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور ان کی قربانیوں کو فراموش کیا جاتا ہے۔ آزادی سے پہلے اور بعد میں ہندوستان کے تانے بانے میں ان کی بے پناہ شراکت کے باوجود ان کا نام ہندوستان کے عظیم لیڈروں کی فہرست میں شاذ و نادر ہی آتا ہے۔ اس لیے ان کی شراکت کو دیکھتے ہوئے انہیں بھارت رتن ملنا چاہیے۔ جن کے ثابت قدم جذبے اور انتھک کوششوں نے ہندوستان کی آزادی اور مساوات کی جدوجہد کو ایک بڑی شکل دی ہے۔ ان کی بے پناہ شراکت اور قومی اتحاد، سیکولرازم اور سماجی انصاف کے لیے ان کی مسلسل وکالت ہندوستان کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز بھارت رتن" کے لیے ان کی اہلیت کو واضح کرتی ہے۔

موبائل نمبر 9570404656

اور ای میل

enayatsv@gmail.com

سماجی ذمہ داریاں اور اسلام

بحیثیت انسان اور مسلمان ہماری سماج کے تئیں کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں

عبدالغفار صدیقی

9897565066

انسان سماجی جاندار ہے۔ اس کی پیدائش، پرورش، تعلیم، تربیت، اس کی معاشی ترقی، اس کے عروج اور زوال میں سماج کا ایک رول اور کردار ہوتا ہے۔ ہر انسانی سماج کے کچھ مسائل ہوتے ہیں، اور ان مسائل کو حل کرنے کے لیے بھی انسان ہی آگے بڑھتے ہیں۔ یہ ایک سلسلہ ہے جو ازل سے جاری ہے اور ابد تک جاری رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں جن اعمال کی پرشش ہوگی اس میں سماجی امور بھی شامل ہوں گے۔ عمر کن کاموں میں گذاری؟ جوانی کن مشاغل کی نذر کی گئی؟ دولت کیسے کمائی اور کن کاموں پر خرچ کی؟ جو علم حاصل کیا گیا اس پر عمل کہاں تک کیا؟ جیسے سوالوں کا تعلق دراصل سماجی امور سے ہی ہے۔

ہر انسان کی کم از کم دو حیثیتیں مسلم ہیں۔ ایک یہ کہ وہ انسان ہے اور بحیثیت انسان اس کے کچھ فرائض اور حقوق ہیں، دوسرے یہ کہ وہ کسی نہ کسی مذہب کا ماننے والا ہے اور اس حیثیت میں بھی اس پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اسلام اپنے ماننے والوں پر جو ذمہ داریاں عائد کرتا ہے ان میں سے نوے فیصد کا تعلق ملک اور سماج سے ہے، صرف دس فیصد تعلیمات ہیں جو روزہ، نماز، اور حج وغیرہ سے متعلق ہیں۔ اس کے اوامر ونواہی کا زیادہ حصہ انسانیت کی فلاح وبہبود سے ہی متعلق ہے، وہ توحید کی دعوت بھی انسان کی عزت نفس اور غیرت کی حفاظت کے لیے دیتا ہے، اس لیے کہ خالق کو چھوڑ کر مخلوق کے سامنے سر جھکانا انسان کی توقیر کم کر دیتا ہے۔ امت مسلمہ کے تعلق سے یہ بات قابل توجہ ہے کہ موجودہ دور میں اس کی توجہ کا مرکز انسان نہیں ہے، بلکہ امت کا محور ومرکز مسلمان ہیں۔

انسان ہونے کے ناطے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے ہم جنسوں کا احترام کریں اور انھیں کسی قسم کی تکلیف اور درد میں مبتلا نہ کریں، انھیں ایذا نہ پہنچائیں، نہ زبان سے نہ ہاتھ سے۔ اس ضمن میں جب ہم اسلام کی تعلیمات کا مطالعہ کرتے ہیں تو مختلف پیرایہ بیان میں بے شمار ہدایات سے روبرو ہوتے ہیں۔ لقد کرمنا بنی ادم (ہم نے اولاد آدم کو لائق تکریم بنایا۔ بنی اسرائیل 70)۔ قولو اللناس حسنا (لوگوں سے بھلی بات کہو۔ البقرہ۔83) وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہ (لوگوں سے) وہ بات کہا کریں جو بہترین ہو۔ بنی اسرائیل۔ 53) فرعون جیسے سرکش کے ساتھ بھی نرم گفتاری کی تلقین کی گئی۔ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ (تم دونوں (موسیٰ وہارون) فرعون سے نرم بات کرنا، شاید وہ نصیحت پکڑ لے یا ڈر جائے۔ طٰہٰ 44) اللہ کی طرف بلانے میں بھی احسن طریقہ اختیار کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ادع الی سبیل ربک بالحکمة والموعظة الحسنه (اپنے رب کی جانب عمدہ نصیحت کے ساتھ اور احسن طریقہ پر بلاؤ۔ النحل۔125) اور اگر کسی علمی مناظرہ کی نوبت آجائے تو ولا تجادلوا الا بالتی ھی احسن (علمی بحث ومباحثہ میں احسن طریقہ اختیار کرو۔ النحل۔125) کی تلقین کی گئی۔ اسی کے ساتھ تکثیری سماج میں باہم نزاع سے بچنے کا ایک کارگر نسخہ تجویز کیا گیا قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (اے اہل کتاب! آؤ ان نکات پر ایک ہو جائیں جو تمہارے اور ہمارے درمیان یکساں ہیں۔ آل عمران۔64) اس ضمن میں نبی اکرم ﷺ نے بھی بہت سی تعلیمات دی ہیں۔ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ (جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ بخاری) ایک صحابیؓ نے خدمتِ رسالت مآب میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ "اے اللہ کے رسول مجھے نصیحت فرمایئے۔" آپؐ نے فرمایا: "کیا تم اپنی زبان کے مالک ہو؟" انہوں نے عرض کیا: "اگر میں اپنی زبان کا بھی مالک نہیں تو پھر کس چیز کا مالک ہو سکتا ہوں؟" آپؐ نے فرمایا: "کیا تم اپنے ہاتھ کے مالک ہو؟" انہوں نے کہا: "اگر میں اپنے ہاتھ کا بھی مالک نہیں ہو سکتا تو پھر کس چیز کا مالک ہو سکتا ہوں؟" آپؐ نے فرمایا: "تب اپنی زبان سے صرف بھلی بات کہو اور اپنا ہاتھ صرف بھلائی کی طرف بڑھاؤ۔" (طبرانی از تحفۃ الحدیث) بقول شاعر

خیال خاطر احباب چاہیے ہر دم — انیسؔ ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

سماج کے تئیں ہماری ایک ذمہ داری یہ بھی ہے کہ ہم سماج کو ظلم سے پاک کریں، کسی ظالم کو پنپنے نہ دیں، فیصلہ عدل کی بنیاد پر کریں۔ ہر موقع پر سچ بولیں، جھوٹی گواہیاں نہ دیں۔ اس ضمن میں قرآنی آیات ملاحظہ کیجیے:۔ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا، آل عمران۔ آیت 57) مظلوم، بے حال اور پسماندہ طبقات کی مدد نہ کرنے پر جھنجھوڑا گیا:۔ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ۔۔ الخ (تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ان کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر جنگ نہیں کرتے جو فریاد کر رہے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں۔ النساء۔ 75) ایک طرف ظلم کرنے سے روکا گیا تو دوسری طرف ظلم برداشت کرنے سے بھی منع کیا گیا:۔ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ (نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ سورۃ البقرہ۔ 279) ظالم کی حمایت تک سے باز رہنے کا حکم دیا گیا۔ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ (ان ظالموں کی طرف ذرا نہ جھکنا ورنہ جہنم کی لپیٹ میں آجاؤ گے۔ ہود۔ آیت 113) اس کے برعکس عدل کے قیام کو انبیاء کے فریضہ کے طور پر بیان کیا گیا۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ... (یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا، اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ الحدید 25) اہل ایمان کو عدل کے قیام کے لیے کمربستہ ہو جانے کا حکم دیا گیا۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ... (اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی سے قائم رہو، اللہ کی خاطر گواہی دینے والے بنو، چاہے وہ (حق) خود تمہارے خلاف ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے خلاف۔ النساء۔ آیت 135) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ... (بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل کو دو، اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو۔ النساء۔ 58) اور کسی عدالت میں بیان دینے کا موقع آئے تو وہی بات کہو جو درست ہو۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہا کرو۔ وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا۔ الاحزاب: 70-71) ایک اہم ذمہ داری یہ ہے کہ ہم معروفات کا حکم دیں اور منکرات سے انسانوں کو روکیں۔ كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ (تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے ظاہر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ آل عمران۔ 110) اس آیت میں معروفات کیا ہیں؟ کیا لوگوں کو زبردستی اسلام قبول کرانا ہے؟ تو اس کا جواب ہمیں لا اکراہ فی الدین (قبول دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ البقرہ۔ 256) میں مل جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں معروفات سے مراد نماز وروزے کی تلقین نہیں ہے بلکہ معروف وہ ہے جس کا بھلائی ہونا سب پر واضح ہو، سب اس کو نیکی جانتے ہوں، لفظ معروف میں عرف اسی کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ انسانی سماج میں بیشتر بھلائیاں اور برائیاں تقریباً سب پر واضح ہیں۔ سچ بولنا، امانت میں خیانت نہ کرنا، وعدوں کی پابندی کرنا، غریبوں کی مدد کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا، مریض کی عیادت کرنا، کسی یتیم کے سر پر دست شفقت رکھنا، کسی کی آبرو بچانا، گرتے ہوؤں کو اٹھانا، روتے ہوؤں کو ہنسانا وغیرہ کیا ہر انسانی سماج اور الہامی کتاب میں معروفات میں شمار نہیں ہوتیں؟ اس طرح جھوٹ بولنا، خیانت کرنا، منصب کا غلط استعمال کرنا، رشوت لینا، خود پیٹ بھر کر کھانا اور بھوکوں کا خیال نہ رکھنا، غریبوں اور یتیموں کو دھتکارنا، عصمت دری کرنا وغیرہ کیا وہ اعمال قبیحہ نہیں جن کو ہر مذہب گناہ اور پاپ سمجھتا ہے۔ ہماری بحیثیت انسان ہی یہ ذمہ داری ہے کہ ہم سماج میں بھلائیوں کو فروغ دیں اور برائیوں کو پیدا ہونے اور پنپنے سے روکیں۔

یہ وہ اہم ذمہ داریاں ہیں جو ہم پر انسان ہونے کے ناطے عائد ہوتی ہیں اور جب ہم انھیں اللہ ورسول کا حکم سمجھ کر حالت ایمان میں ادا کرتے ہیں تو نہ صرف ہماری دنیا کو مطمئن بناتی ہیں بلکہ آخرت میں بھی کامیابی کی ضمانت دیتی ہیں۔ یہ تینوں ذمہ داریاں پوری زندگی کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ ہمارے اندر یہ کمزوری ہے کہ ہم جب بھی مخاطب ہوتے ہیں، یا فرائض وحقوق پر بات کرتے ہیں تو صرف مسلمان ہونے کی حیثیت میں سوچتے ہیں، ہم نے انسانوں کے عمومی مسائل پر غور کرنا چھوڑ دیا ہے حالانکہ قرآن کا موضوع انسان ہے نہ کہ مسلمان، اور اللہ کے پیغمبر انسانوں کی طرف مبعوث کیے گئے تھے نہ کہ اہل ایمان کی جانب، مذکورہ تعلیمات جن کا اشارتاً اور مختصراً ذکر کیا گیا ہے اس میں کہیں بھی یہ نہیں کہا گیا کہ تم مسلمانوں کے ساتھ حسن سلوک کرو، انھیں تکلیف نہ دو، بس انھیں کی مدد کرو یا ان ہی مظلوموں کی حمایت کرو جو ایمان لے آئے ہیں، بلکہ ان احکامات و تعلیمات کا خطاب اہل ایمان سے ہونے کے باوجود یعنی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا کہنے کے باوجود اس کے مستفیدین عوام الناس ہی ہیں۔ آج جھوٹ، رشوت، چوری، نشہ خوری، آبرو ریزی، قتل، کمزوروں پر ظلم، وغیرہ منکرات ہمارے سماج میں خوب پنپ رہی ہیں، لیکن کوئی آواز امت مسلمہ کی جانب سے نہیں اٹھتی، ان کی تگ ودو صرف مسجد اور مدرسہ تک ہی سمٹ کر رہ گئی ہے۔ ہم جس سماج میں رہتے ہیں، وہاں صرف مسلمان ہی تو نہیں رہتے، ہماری بیشتر بستیوں اور محلوں میں دوسرے مذاہب کے لوگ بھی رہتے ہیں۔ لیکن ہم ان کو کافر اور جہنمی گردان کر اور آج کے ماحول میں سب کو ظالم سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ کیا ہمارا یہ رویہ نبی اکرم ﷺ کی سیرت اور اسلام کی تعلیمات کے مطابق واقعی درست ہے۔ ہم پر انسانی سماج کے تئیں جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، ان کی فہرست طویل ہے، اور مسلم سماج کے تئیں جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان کی فہرست نہایت مختصر ہے۔ جو لوگ مسلمان ہیں یا جو اپنی مرضی سے دائرہ اسلام میں داخل ہو چکے ہیں، ان کے لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کے لیے دینی تعلیم کے مراکز قائم کیے جائیں، ان کی اصلاح وتربیت کے لیے پروگرام کیے جائیں، ان کو بحیثیت امت اس مشن کے لیے تیار کیا جائے جس کے لیے ان کی تخلیق کی گئی ہے۔ انھیں اسلامی احکامات کا پابند بنانے کی کوشش کریں، اس معاملہ میں بھی کسی فرد یا جماعت کو، (سوائے اسلامی حکومت کے زیر انتظام نظام عدل کے) کسی کے خلاف کسی بھی قسم کی تادیبی کارروائی کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ اگر مسلمان اپنی سماجی ذمہ داریاں ادا کرنے لگیں تو اللہ تعالیٰ ان کے زوال کو عروج میں بدل دے گا اور ان کی ذلت ورسوائی، عزت و تکریم میں ڈھل جائے گی نیز ان کی محکومی کا دور سمٹ کر استخلاف فی الارض کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ آزاد بھارت میں ہم نے جس طرح مسلمانوں کے حقوق کی لڑائی لڑی ہے، اور ہر ایشو پر ہم نے بھیڑ اکٹھی کی ہے، خواہ اس کا مثبت نتیجہ نکلا ہو یا نہ نکلا ہو، جس طرح آج ہم وقف بچاؤ کے تحت لاکھوں کی تعداد میں جمع ہو رہے ہیں، کیا کبھی سماجی ایشو کے لیے بھی ایسی کوئی کوشش ہم نے کی ہے؟ کیا کبھی کرپشن، نشہ خوری، خواتین اور دلتوں پر مظالم، کے خلاف ہم نے قابل ذکر اقدامات کیے ہیں، اگر ہم کرتے تو باشندگان ملک ہمیں اپنا، سماج کا اور ملک کا خیر خواہ سمجھتے۔ کاش اب بھی ہم اپنے غم کے ساتھ ساتھ انسانیت کے غم کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائیں۔

ایران چندماہ میں یورینیم افزودگی پھر کرسکتا ہے: سربراہ آئی اے ای اے

ویانا، 30 جون (یو این آئی) بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے سربراہ رافیل گروسی کا کہنا ہے کہ ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی و اسرائیلی حملوں کے باوجود ایران چند مہینوں میں یورینیم کی افزودگی دوبارہ شروع کرسکتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ڈائریکٹر جنرل نے ایک انٹرویو میں کہا کہ ایرانی جوہری تنصیبات پر حملوں کے باوجود اب بھی ایران کے پاس یورینیم افزودگی کی صلاحیت موجود ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ میرا خیال ہے کہ ایران کے پاس اتنی صلاحیت ہے کہ وہ چند مہینوں یا اس سے کم وقت میں افزودہ یورینیم کی پیداوار شروع ہوگی۔ ان کے مطابق اگرچہ اہم تنصیبات کو نقصان پہنچا ہے لیکن کوئی یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ سب کچھ ختم ہو چکا ہے اور وہاں کچھ بچا نہیں۔ انہوں نے ایران کے 60 فیصد افزودہ یورینیم کے ذخیرے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے پاس موجود 60 فیصد افزودہ یورینیم کے ذخیرے کو مزید ریفائن کیا جائے تو یہ 9 سے زائد جوہری بم تیار کرسکتا ہے۔ رافیل گروسی کے مطابق آئی اے ای اے اس بات سے لاعلم ہے کہ ذخیرہ کہاں موجود تھا۔ جوہری تنصیبات پر حملے کے نتیجے میں اس کے کچھ حصے کو تباہ کیا جاسکتا ہے لیکن کچھ منتقل کیا گیا ہو، اس کی وضاحت آنا باقی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران جوہری ٹیکنالوجی میں قابل قدر ملک ہے، اس لیے آپ یہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ ان کی صلاحیت ختم کردی ہے، آپ اس علم کو ختم نہیں کرسکتے ہیں جو آپ کے پاس ہے یا جو صلاحیت آپ کے پاس موجود ہے۔ واضح رہے کہ آئی اے ای اے کے سربراہ کا بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان کے بعد سامنے آیا جس میں انہوں نے اصرار کیا تھا کہ رواں ماہ کے حملوں نے ایران کے جوہری عزائم کو دہائیوں پیچھے کردیا ہے۔ رافیل گروسی کا کہنا تھا کہ فردو، نطنز اور اصفہان میں واقع جوہری تنصیبات پر امریکی و اسرائیلی حملوں سے ایران کی یورینیم افزودگی کی صلاحیت کو معقول نقصان پہنچایا ہے۔ تاہم ایران کے پاس اب بھی یورینیم افزودگی کی صلاحیت موجود ہے۔

اسرائیل اپنا قبلہ درست کرلے تو بہتر ہوگا: برطانوی وزیر

لندن، 30 جون (یو این آئی) فلسطینیوں کے خلاف برطانیہ کے وزیر صحت ویس اسٹریٹنگ نے گزشتہ روز کہا ہے کہ اسرائیل کو اپنا قبلہ درست کرتے "اور تشدد کو زیادہ سنجیدگی" سے لینے کی ضرورت ہے۔ ان کا یہ بیان برطانیہ کے سب سے بڑے میوزک ایونٹس میں سے ایک گلاسٹنبری فیسٹیول میں ایک پرفارمنس کے بعد سامنے آیا، جہاں برطانوی ریپ پنک جوڑی باب ویلان سے تعلق رکھنے والے ریپر بوبی ویلان نے اسرائیلی فوج کے حوالے سے آزاد فلسطین، آزاد فلسطین اور آئی ڈی ایف کی موت، موت % جیسے نعرے لگائے۔ اسٹریٹنگ نے ان نعروں کو خوفناک قرار دیا لیکن ساتھ ہی اسرائیلی حکومت پر زور دیا کہ وہ اپنے اقدامات کا جائزہ لے۔ اسرائیلی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پر اس کی مذمت کرتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ اس سے انتہا پسند زبان کو معمول پر لانے اور تشدد کی تعریف" کے بارے میں خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ اسٹریٹنگ نے اسکائی نیوز کو بتایا، "میں اسرائیلی سفارت خانے سے یہ بھی کہوں گا کہ اپنے شہریوں اور مغربی کنارے میں آباد کاروں کے طرز عمل کے لحاظ سے اپنا قبلہ درست کرو۔ لہٰذا، آپ جانتے ہیں، میرے خیال میں اسرائیلی سفارت خانے کی طرف سے ایک سنجیدہ نکتہ ہے جسے میں سنجیدگی سے لیتا ہوں، میری خواہش ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف اپنے ہی شہریوں کے تشدد کو زیادہ سنجیدگی سے لیں۔ غیر قانونی اسرائیلی آباد کاروں نے اتوار کے روز مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک فلسطینی بدو برادری پر دھاوا بول دیا جس کے نتیجے میں مقبوضہ علاقے میں فوج کی فائرنگ سے تین فلسطینی زخمی ہوگئے۔ فلسطینی اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ ماہ مقبوضہ علاقے میں آباد کاروں پر کم از کم 415 حملے ریکارڈ کیے گئے۔ اسرائیلی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق غیر قانونی آباد کاروں نے رواں سال کی پہلی ششماہی میں فلسطینیوں پر 414 حملے کیے جو 2024 کے مقابلے میں 30 فیصد زیادہ ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 میں غزہ پر اسرائیل کے حملے کے آغاز سے لے کر اب تک مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی افواج اور غیر قانونی آباد کاروں کے ہاتھوں کم از کم 986 فلسطینی شہید اور 7 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ عالمی عدالت انصاف نے گزشتہ سال جولائی میں فلسطینی علاقے پر اسرائیل کے قبضے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم کی تمام بستیوں کو خالی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

پنجاب میں بارشوں سے تباہی، 18 افراد جاں بحق، 57 زخمی

لاہور، 30 جون (یو این آئی) پنجاب میں مون سون بارشوں کے دوران حادثات میں 18 افراد جاں بحق اور 57 زخمی ہوگئے، جن میں 11 بچے شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق لاہور سمیت پنجاب کے کئی شہروں میں آندھی اور طوفانی بارشوں نے تباہی مچادی، پی ڈی ایم اے کی مون سون الرٹ فیکٹ شیٹ جاری کردیا۔ گزشتہ 24 گھنٹے میں مری، لاہور، شیخوپورہ، اٹک اور دیگر شہروں میں بارش ہوئی اور مون سون بارشوں کے دوران حادثات میں 18 افراد جاں بحق اور 57 زخمی ہوئے، جاں بحق افراد میں 11 بچے شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ بارشوں کے نتیجے میں 27 گھر متاثر ہوئے، زیادہ اموات کچے مکانات، خستہ عمارتوں و چھتوں کے گرنے سے ہوئیں۔ خانیوال اور اوکاڑہ میں آسمانی بجلی گرنے سے 2 شہری جاں بحق ہوئے، منڈی بہاالدین میں 2 بچے کرنٹ لگنے کے باعث جاں بحق ہوئے۔ ڈی جی عرفان علی کاٹھیا کا کہنا تھا کہ پنجاب میں مون سون بارشوں کا پہلا اسپیل کیم جولائی تک جاری رہے گا، پنجاب کے تمام دریاؤں، بیراجز میں پانی کا بہاؤ نارمل سطح پر ہے۔

پاکستان اقوام متحدہ کے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بورڈ کے 53 ویں اجلاس کا صدر منتخب

اسلام آباد، 30 جون (یو این آئی) پاکستان کو اقوام متحدہ کے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بورڈ کے 53 ویں اجلاس کا صدر منتخب کرلیا گیا، پاکستان کے مستقل مندوب کامران اختر نے آج سے نئی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں، پاکستان کو یہ اہم موقع پہلی مرتبہ میسر آیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ ایک اور بڑا اعزاز پاکستان کے حصے میں آیا ہے، عالمی برداری کے اعتماد کے باعث پاکستان کو اقوام متحدہ کے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بورڈ کے 53 ویں اجلاس کا صدر منتخب کرلیا گیا ہے۔ پاکستان کے مستقل مندوب کامران اختر نے آج سے نئی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں، پاکستان کو یہ موقع پہلی مرتبہ میسر آیا ہے۔ سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ ویانا میں موجود دیگر عالمی اداروں کی طرح پاکستان یونیڈو میں ایک فعال کردار ادا کررہا ہے، جب کہ رواں برس پاکستان یونیڈو کے ساتھ کنٹری پارٹنرشپ پروگرام کے تحت متعدد منصوبے شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یاد رہے کہ جون 2025 میں پاکستان کو طالبان پر عائد پابندیوں کے نفاذ کی نگرانی کرنے والی اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی کمیٹی کا چیئرمین اور اقوام متحدہ کی انسداد دہشت گردی کمیٹی کا نائب چیئرمین مقرر کردیا گیا تھا۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفارتی مشن کی جانب سے جاری کی گئی پریس ریلیز میں بتایا گیا تھا کہ پاکستان کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اس کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے جو قرارداد 1988 (2011) کے تحت طالبان پر عائد پابندیوں کے نفاذ کی نگرانی کرتی ہے۔ مزید برآں، پاکستان کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے غیر رسمی ورکنگ گروپ برائے دستاویزات (آئی ڈبلیو جی) اور حال ہی میں قائم ہونے والے غیر رسمی ورکنگ گروپ برائے پابندیوں کا شریک چیئرمین بھی مقرر کیا گیا ہے۔

انڈونیشیا نے ایران سے 97 اور اسرائیل سے 26 شہریوں کو نکالا

جکارتہ، 30 جون (یو این آئی) انڈونیشیا نے ایران سے اپنے 97 شہریوں اور اسرائیل کے تل ابیب، یروشلم اور ارباعلاقے سے 26 شہریوں کو بحفاظت نکال لیا ہے۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ سوگیونو نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے ایوان نمائندگان کے ارکان کے ساتھ ملاقات میں کہا، حکومت نے کرائسس ریسپانس ٹیم تشکیل دی ہے اور دونوں ممالک (اسرائیل اور ایران) کے درمیان جاری تنازعہ کے درمیان انڈونیشیائی باشندوں کی صورت حال پر نظر رکھتے ہوئے انخلاء کا عمل جاری رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ انخلاء آذربائیجان کے ذریعے کیا گیا تھا اور اس میں تہران اور عمان میں انڈونیشیا کے سفارت خانے شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایران میں 386 انڈونیشین شہری موجود ہیں۔ نکالے جانے والوں کے علاوہ، کچھ نے ملک میں رہنے کا انتخاب کیا ہے۔ تل ابیب، یروشلم اور عربہ کے علاقے میں انڈونیشیائی شہریوں کی تعداد 167 تھی۔

سلامتی کونسل امریکہ اور اسرائیل کو جارحیت کے معمار کے طور پر شناخت کرے: ایران

تہران، 30 جون (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ سعید عباس عراقچی نے کل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل اور امریکہ کو ایران کے خلاف جارحیت کے ماسٹر مائنڈ کے طور پر شناخت کرے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق، اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گٹیرس اور سلامتی کونسل کی صدر کیرولین روڈریکس برکیٹ کو لکھے گئے خط میں، مسٹر عراقچی نے کونسل پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے میں اپنی ذمہ داری کو نبھائے۔ انہوں نے اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ جان بوجھ کر ایرانی رہائشی عمارتوں، شہریوں اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا رہا ہے اور ان حملوں کو اقوام متحدہ کے چارٹر کی سانحہ خلاف ورزی" اور بین الاقوامی قانون کی "صریح خلاف ورزی" قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ نے ایران کی جوہری تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ جو کہ "اقوام متحدہ کے چارٹر، جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے اور آئی اے ای اے کی قراردادوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔" ایرانی وزیر خارجہ نے زور دے کر کہا کہ سلامتی کونسل کو "جارحیت کرنے والوں" کو جوابدہ ٹھہرانا چاہیے اور ایسے "جرائم" کی تکرار کو روکنے کے لیے اقدام کرنا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ 13 جون کو اسرائیل نے ایران کے جوہری اور فوجی مقامات سمیت کئی علاقوں پر بڑے فضائی حملے کیے تھے۔ ان حملوں میں سینئر کمانڈر، ایٹمی سائنسدان اور بہت سے شہری مارے گئے۔ ایران نے جواب میں اسرائیل پر میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں۔ اس کے بعد امریکہ نے 22 جون کو ایران کے تین ایٹمی پلانٹس پر بمباری کی جس کے جواب میں ایران نے قطر میں امریکی العدید ایئربیس پر حملہ کیا۔ تقریباً 12 دن کی لڑائی کے بعد 24 جون کو ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی ہوئی۔

عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی سے غیر معمولی تعاون بغیر ٹھوس ضمانتوں کے ممکن نہیں: ایران

تہران، 30 جون (یو این آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی سے غیر معمولی تعاون بغیر ٹھوس ضمانتوں کے ممکن نہیں ہوگا۔ عرب میڈیا کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ یہ امید نہیں کی جاتی چاہیے کہ ایران کی ایٹمی تنصیبات پر اسرائیلی اور امریکی حملوں کے ساتھ ایران عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی سے بھی تعاون کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے حالات میں کہ جب صرف ایک دن قبل ہماری ایٹمی تنصیبات پر حملے ہوئے ہوں ہم جانچ کے لیے آنے والے انسپکٹرز کے تحفظ کے کوئی ضمانت نہیں دے سکتے۔ اس سے قبل گزشتہ ہفتے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی ایکس پر اپنے ٹوئٹ میں سربراہ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے حوالے سے کہہ چکے ہیں کہ رافیل گروسی بمباری کے مقامات کا دورہ کرنے پر اصرار کر رہے تھے جو بے معنی تھا اور شاید ان کے ارادے بھی خراب تھے۔

مجھ سے پہلے جو صدر تھا وہ سیڑھیوں پر گرتا رہتا تھا: ٹرمپ

واشنگٹن، 30 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر جو بائیڈن کی تضحیک کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ سیڑھیوں پر گرتا رہتا تھا۔ اتوار کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فوکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ''مجھ سے پہلے جو صدر تھا وہ سیڑھیوں پر گرتا رہتا تھا۔'' ان کا اشارہ امریکہ کے 46 ویں صدر 82 سالہ جو بائیڈن کی طرف تھا۔ ٹرمپ نے کہا ''امریکہ کی دنیا میں عزت بحال ہوئی ہے، سب قدر کر رہے ہیں، میں دوروں پر گیا تو وہاں پر حکمران بہت عزت کر رہے تھے، مجھ سے پہلے جو صدر تھا وہ سیڑھیوں پر گرتا رہتا تھا۔'' انہوں نے مزید کہا ''مجھ سے پہلے جو صدر تھا اس کو پتا نہیں چلتا تھا کس طرف جانا ہے، بائیڈن اسٹیج پر گر جایا کرتا تھا، دنیا بھر میں مذاق اڑتا تھا۔'' یاد رہے کہ رواں ماہ 9 جون کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بھی ایک ویڈیو وائرل ہوئی تھی جس میں وہ ایئر فورس ون کی سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے اچانک ٹھوکر کھاتے دکھائی دیتے ہیں، انہوں نے بہ مشکل خود کو گرنے سے بچایا تھا۔ ٹرمپ نے انٹرویو میں کہا ''گزشتہ ایک ہفتہ میرے لیے اہم رہا ہے، سعودی بادشاہ، قطر، یو اے ای قیادت سے ملاقات ہوئی، سعودی عرب، قطر، یو اے ای سے 1.5 کھرب ڈالر کی سرمایہ کاری لایا، ایک سال پہلے امریکہ کی کارکردگی بری تھی، لیکن امریکہ میں اب مہنگائی نہیں، اعداد و شمار اچھے ہیں۔'' انہوں نے کہا ٹیرف کے مقابلے ٹیرف سے ہی مقابلہ کر رہے ہیں، ٹیرف کے مقابلے میں کچھ نہ کریں تو ہماری صورت حال خطرناک ہوگی، ہم کچھ نہ کریں تو امریکہ معصوم بھیڑ کی طرح ہو جائے گا۔ ٹرمپ نے واضح کیا کہ امریکی حکومت معیشت کے لیے بڑے اقدامات اٹھا رہی ہے، معیشت میں جو ہماری پرواہ نہیں کرے گا ہم اس کی پرواہ نہیں کریں گے، جو ملک ہم پر ٹیکس لگائے گا جواب میں ہم بھی ٹیکس لگائیں گے۔

مالی میں داعش کے 11 دہشت گردوں نے ہتھیار ڈال دیئے

بماکو (مالی) 30 جون (یو این آئی) دولت اسلامیہ کے گیارہ دہشت گردوں نے، جن میں ایک سینئر کمانڈر بھی شامل ہے، نے شمالی مالی کے قصبے آنسونگو میں مالی کی مسلح افواج کے سامنے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ مالی کے او آر ٹی ایم ٹیلی ویژن نے اتوار کو اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ابراہیم بوبکر عرف اوتیل شمالی مالی کے علاقے تسیت میں سرگرم دہشت گرد گروہوں کا سرغنہ ہے۔ ہفتے کے روز ایک الگ کارروائی میں مالی کی فوج نے افریقہ کور اور آزادی کی تحریک آزادی کے ساتھ مل کر ایک اور دہشت گرد رہنما اور دھماکہ خیز مواد کے ماہر ابو حداج سمیت متعدد دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔

ترکیہ: مغربی صوبے ازمیر میں جنگل کی آگ پھیلنے سے ایئرپورٹ بند

انقرہ، 30 جون (یو این آئی) ترکیہ کے مغربی صوبے ازمیر میں جنگل میں لگی آگ پھیلنے سے ایئرپورٹ بند کردیا گیا ہے۔ مغربی میڈیا کے مطابق ترک وزیر جنگلات نے بتایا کہ صوبہ ازمیر میں پھیلنے والی آگ کے سبب کیو کیک اور دوگن بیگ کے علاقوں میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں کی وجہ سے آگ مزید بھڑک اٹھی جس کی وجہ سے 4 نزدیکی دیہات کو خالی کروالیا گیا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق جنگل میں لگنے والی آگ کی وجہ سے ازمیر کے عدنان مینڈرس ایئرپورٹ سے پروازوں کا سلسلہ معطل کردیا گیا ہے۔

سعودی عرب: کیفے اور ریسٹورنٹس سے متعلق نئے ضوابط جاری

ریاض، 30 جون (یو این آئی) سعودی عرب میں تمام کیفے اور ریسٹورنٹس کل سے نئے ضوابط کے پابند ہوں گے جن کے تحت انہیں کاغذی اور الیکٹرانک مینو، بشمول آن لائن ڈیلیوری پلیٹ فارمز پر غذائی اجزاء کی مکمل تفصیلات ظاہر کرنا لازمی ہوگا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کیفے اور ریسٹورنٹس کے مینو میں تفصیلی غذائی معلومات شامل ہوں گی جیسے کیلوریز کی مقدار، چکنائی، شکر اور سوڈیم کی شرح نیز وہ اجزاء جن سے الرجی ہو سکتی ہے تاکہ صارفین صحت کے لیے بہتر فیصلے کر سکیں۔ نئے ضوابط کے مطابق ان کھانوں کے ساتھ 'نمک دانی' کا نشان لگانا ضروری ہوگا جن میں نمک کی مقدار زیادہ ہو اور مشروبات میں کیفین کی مقدار بھی واضح طور پر درج کرنا ہوگی نیز ہر کھانے کی آئٹم سے حاصل شدہ کیلوریز کو جلانے کے لیے درکار وقت کی وضاحت بھی کی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق سعودی فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کی جانب سے یہ اقدام شفافیت کو فروغ دینے اور مملکت میں غذائی معیار زندگی بہتر بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے جس کا مقصد صحت مند انتخاب کی حوصلہ افزائی اور کھانوں کے اجزا کے بارے میں عوامی آگاہی کو بڑھانا ہے۔ سعودی عرب میں محکمہ پاسپورٹ اینڈ امیگریشن 'جوازات' کا اہم بیان سامنے آیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ مملکت میں موجود گھریلو ملازمین کے اقامے کی تجدید 14 ماہ سے کم مدت ہونے پر کرائی جاسکتی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق محکمہ جوازات کے ایکس اکاؤنٹ پر ایک شخص نے دریافت کیا کہ گھریلو ملازمین کے اقامے کی ایکسپائری میں 6 ماہ کی مدت باقی ہے اس صورت میں اقامہ کی تجدید کرائی جاسکتی ہے یا نہیں؟ جس پر محکمہ جوازات کا کہنا تھا کہ گھریلو کارکنوں کے اقامے کی تجدید کے لیے انتہائی مدت 14 ماہ سے کم ہو تو اس صورت میں مزید اس میں توسیع کرائی جاسکتی ہے۔ جوازات نے بتایا کہ ضوابط کے مطابق کمرشل کارکنوں کے اقامے کی ایکسپائری میں اگر 6 ماہ یا اس سے کم وقت باقی ہونے کی صورت میں تجدید کرانا ممکن ہے تاہم اسکے لیے ضروری ہے کہ کارکنوں کا ورک پرمٹ اور میڈیکل انشورنس کارآمد ہو۔

مغربی وینزویلا میں سیلاب سے تباہی

کراکس، 30 جون (یو این آئی) مغربی وینزویلا کے کئی صوبوں میں شدید بارشوں کی وجہ سے سیلاب کی وجہ سے سیکڑوں مکانات تباہ ہو گئے ہیں۔ مغربی صوبے میریڈا کے گورنر آرنلڈو سانچیز نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب سے کم از کم 370 مکانات متاثر ہوئے ہیں اور 103 تباہ ہو گئے ہیں۔ مسٹر سانچیز نے سوشل میڈیا پر کہا کہ اینڈین کے پہاڑی علاقوں میں متاثرہ افراد میں کم از کم دو ٹن خوراک کا سامان تقسیم کردیا گیا ہے اور سیکیورٹی فورسز اور رضاکار امداد کے لیے پہنچ چکے ہیں۔ شمال مغربی ریاست زولیا کے گورنر لوئس کالڈیرا نے سرکاری ٹیلی ویژن کو بتایا کہ حکام سیلاب سے متاثرہ 16 کمیونٹیز کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں کے مکینوں کو خوراک، پینے کا پانی، خیمے اور ضروری سامان فراہم کیا جا رہا ہے۔

سلمان کا بے پرواہ رویہ انہیں دوسروں سے مختلف بناتا ہے: سوناکشی سنہا

ممبئی، 30 جون (یو این آئی) بالی ووڈ اداکارہ سوناکشی سنہا کا کہنا ہے کہ شہرت کے تئیں سلمان خان کا لاپرواہ رویہ انہیں دوسروں سے مختلف بناتا ہے۔ سوناکشی سنہا نے اپنے فلمی کیریئر کا آغاز 2010 میں ریلیز ہونے والی سپرہٹ فلم دبنگ سے کیا تھا۔ اس فلم میں سوناکشی نے سلمان کے ساتھ کام کیا تھا۔ اس کے بعد سوناکشی نے سلمان خان کے ساتھ دبنگ 2 اور دبنگ 3 میں بھی کام کیا۔ سوناکشی سنہا نے ایک حالیہ گفتگو میں بتایا کہ وہ کیا چیز ہے جو سپر اسٹار سلمان خان کو اس شاندار انڈسٹری میں مختلف اور لائف سے بڑی شخصیت بناتی ہے۔ سوناکشی سنہا اس سے قبل بھی سلمان کی تعریف کر چکی ہیں لیکن اس بار ان کے الفاظ دل کو چھو گئے۔ انہوں نے سلمان کی ایسی ہی ایک خاصیت پر روشنی ڈالی جو شاذ و نادر ہی دیکھنے کو ملتی ہے اور وہ ہے شہرت کے بارے میں ان کا لاپرواہ رویہ۔ سوناکشی کی تعریف بہت سے لوگوں کے جذبات سے ملتی ہے جنہوں نے سلمان خان کے ساتھ کام کیا ہے۔ کئی دہائیوں تک باکس آفس پر راج کرنے کے باوجود سلمان کو ہمیشہ ہی زمین سے جڑا شخص سمجھا جاتا ہے۔

بیڈمنٹن: آیوش شیٹی نے یو ایس اوپن کا خطاب جیت لیا

آیووا، 30 جون (یو این آئی) ہندوستان کے آیوش شیٹی نے یو ایس اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل مقابلے میں کینیڈا کے برائن یانگ کو مردوں کے سنگلز میں شکست دے کر بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ کونسل بلفس میں اتوار کو کھیلے گئے مقابلے میں عالمی درجہ بندی میں 34 ویں نمبر پر موجود اور چوتھی سیڈ یافتہ آیوش نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بیڈمنٹن رینکنگ میں 33 ویں پوزیشن پر موجود برائن یانگ کو 47 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں براہ راست سیٹوں میں 21-18، 21-13 سے شکست دی۔ یہ آیوش شیٹی کی برائن یانگ کے خلاف لگاتار تیسری فتح ہے۔ یہ 2025 میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور پر کسی ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کی پہلی خطابی جیت ہے۔ ٹائٹل جیتنے کے بعد 20 سالہ شیٹی نے کہا، ”یہ بہت اہمیت رکھتا ہے کہ سینئر سرکٹ میں میرا یہ پہلا خطاب ہے۔ اس لیے میں واقعی پرجوش ہوں۔ میں نے یہاں شاندار بیڈمنٹن کھیلا اور میں اگلے ہفتے کینیڈا اوپن کا انتظار کر رہا ہوں۔“ دریں اثنا، خواتین کے سنگلز کے فائنل میں 16 سالہ تنوی شرما، امریکہ کی ٹاپ سیڈ اور اولمپین بیون ژانگ سے ہار گئیں۔ پہلا میچ ہارنے کے بعد تنوی شرما نے دوسرے میچ میں واپسی کرتے ہوئے گیم کو تیسرے میچ تک لے جانے میں کامیاب رہی۔ تاہم، ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی آخری میچ ہار گئی۔ رینکنگ میں 21 ویں پوزیشن پر موجود بیون ژانگ نے تنوی کو 46 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں 21-11، 16-21، 21-10 سے شکست دی۔ ہار کے باوجود تنوی شرما نے بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور فائنل میں پہنچنے والی سب سے کم عمر ہندوستانی کھلاڑی بن کر تاریخ رقم کی۔ ہندوستان کے بیڈمنٹن کھلاڑی اب منگل سے شروع ہونے والے کینیڈا اوپن میں مقابلہ کرتے نظر آئیں گے۔

سپریم کورٹ نے للت مودی کی درخواست مسترد کر دی

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو آئی پی ایل کے سابق چیئرمین للت مودی کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ درخواست میں للت نے بی سی سی آئی سے 10.65 کروڑ روپے جرمانہ ادا کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ یہ جرمانہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ (فیما) کی خلاف ورزی کے الزام میں ان پر عائد کیا تھا۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ نے مودی کی درخواست کو قابل سماعت نہ سمجھا اور کہا کہ ”اس معاملے میں للت مودی چاہیں تو سول کورٹ میں قانونی راستہ اختیار کر سکتے ہیں، لیکن بی سی سی آئی پر کوئی براہ راست حکم جاری نہیں کیا جا سکتا۔“ واضح رہے کہ سال 2009 آئی پی ایل کا انعقاد جنوبی افریقہ میں کیا گیا تھا۔ اس دوران ای ڈی نے آئی پی ایل کو منتقل کرنے کے دوران ہونے والے لین دین کے سلسلے میں للت مودی پر 10.65 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا تھا۔ ان پر فیما (فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ) کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا تھا۔ اس کے خلاف مودی نے بمبئی ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ انہوں نے دلیل دی تھی کہ آئی پی ایل چیئرمین اور بی سی سی آئی کے نائب صدر کے طور پر انہوں نے جو بھی اقدامات کیے، اس کے اخراجات اور نقصانات بی سی سی آئی کو برداشت کرنے چاہئیں، کیونکہ بورڈ کے ضابطے میں اس کا پروژن موجود ہے۔

معمر خاتون نے لیونل میسی کو شادی کی پیشکش کی

بیونس آئرس، 30 جون (یو این آئی) فٹبال کے عظیم کھلاڑی لیونل میسی کی مداح 98 سالہ معمر خاتون نے انہیں شادی کی پیشکش کی ہے۔ فٹبال کے عظیم کھلاڑی لیونل میسی کے مداح دنیا بھر میں موجود ہیں، مگر اس بار ان کی ایک 98 سالہ پرجوش فین نے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کروالی۔ 'گینگسٹر گرینی' کے لقب سے مشہور بزرگ خاتون نے میسی سے شادی کی دلچسپ پیشکش کر کے اس لمحے کو اسٹیڈیم اور سوشل میڈیا پر یادگار بنا دیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب انٹر میامی فیفا کلب ورلڈکپ کے گروپ اسٹیج کے آخری میچ میں پالمیراس کے مدمقابل تھی۔ میچ کے آغاز سے قبل میسی وارم اپ کر رہے تھے، ان کی نظر ایک منفرد بینر پر پڑی جس پر جاذب نظر الفاظ تحریر تھے کہ 'میسی، کیا آپ مجھ سے شادی کریں گے؟' یہ پیغام کسی نوجوان مداح کا نہیں بلکہ 98 سالہ پالین کینا کا تھا، جنہیں ان کے مداح 'گینگسٹر گرینی' کے نام سے جانتے ہیں۔ بینر پر لکھی بات پڑھ کر میسی مسکراتے نظر آئے۔ اگرچہ انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے نہایت مہذب انداز میں انکار کیا، لیکن ان کے چہرے کے تاثرات بدل گئے۔ پالین کینا صرف ایک عام گرینی نہیں بلکہ سوشل میڈیا اسٹار بھی ہیں، وہ اکثر اپنے نواسے راس اسمتھ کے ہمراہ مختلف اسپورٹس ایونٹس میں شرکت کرتی ہیں۔

اسپین اور نیدرلینڈ نے فیبا 3x3 ورلڈکپ کا خطاب جیتا

اولانباتور، 30 جون (یو این آئی) اسپین اور نیدرلینڈز کی ٹیموں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 3x3 باسکٹ بال ورلڈ کپ (فیبا) 2025 میں مردوں اور خواتین کے زمرے کے خطاب جیت لیے ہیں۔ منگولیا کی 3x3 باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے مطابق اتوار کے روز کھیلے گئے مردوں کے زمرے کے فائنل مقابلے میں اسپین کی ٹیم نے سوئزرلینڈ کو 21-17 سے شکست دی۔ جبکہ خواتین کے زمرے میں نیدرلینڈ نے میزبان منگولیا کو 15-9 سے شکست دی۔ مردوں کے کانسہ کے تمغہ مقابلے میں سربیا نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے جرمنی کو 21-16 سے شکست دی۔ خواتین کے زمرے میں کینیڈا نے پولینڈ کو 21-9 سے ہرا کر کانسے کا تمغہ جیت لیا ہے۔

پی سی بی نے اظہر محمود کو ٹیسٹ ٹیم کا قائم مقام ہیڈ کوچ مقرر کیا

لاہور 30 جون (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اظہر محمود کو مردوں کی ٹیسٹ ٹیم کا قائم مقام ہیڈ کوچ مقرر کر دیا ہے۔ اظہر محمود کی تقرری کے حوالے سے پی سی بی کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اظہر محمود نے بڑے تجربے کے ساتھ پاکستانی ٹیم کے اسسٹنٹ ہیڈ کوچ کا عہدہ سنبھالا ہے۔ وہ طویل عرصے سے ٹیم کے اسٹریٹجک کور کا ایک اہم حصہ رہے ہیں۔ کرکٹ کے بارے میں ان کا گہرا علم، بین الاقوامی تجربہ اور انگلش کاؤنٹی سرکٹ میں کامیابی حاصل کرنا، انہیں اس عہدے کے لیے غیر معمولی طور پر بہتر انتخاب بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اظہر محمود اپنے موجودہ معاہدے کی میعاد ختم ہونے تک اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ اگلے ٹیسٹ میچز، اکتوبر میں جنوبی افریقہ کے خلاف گھریلو میدان پر اور دسمبر، جنوری میں سری لنکا کے خلاف گھریلو سیریز میں بھی برقرار رہیں گے۔ اظہر محمود 2024 کے اوائل میں پاکستان کے نیوزی لینڈ کے وائٹ بال دورے سے قبل عبوری بنیادوں پر شامل ہونے کے بعد سے پاکستان کی ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ تھے۔ 50 سالہ سابق آل راؤنڈر نے 20 سال کی عمر میں کرکٹ کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے 143 ون ڈے اور 21 ٹیسٹ میچوں میں اپنے ملک کی نمائندگی کی۔ انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر میں تین سنچریاں اسکور کیں اور 162 وکٹیں حاصل کیں، جس کے بعد وہ ریٹائر ہو گئے تھے۔

ایشین یوتھ گرلز نیٹ بال چیمپئن شپ میں پاکستانی خواتین ٹیم نے مسلسل چوتھی کامیابی حاصل کی

اسلام آباد، 30 جون (یو این آئی) ایشین یوتھ گرلز نیٹ بال چیمپئن شپ میں پاکستانی خواتین ٹیم نے مسلسل چوتھی کامیابی حاصل کر لی۔ پاکستان ٹیم جاپان کو بھی شکست دے کر سیمی فائنل میں پہنچ گئی۔ پاکستان گرلز نیٹ بال ٹیم نے 39 کے مقابلے 79 گول سے کامیابی حاصل کی، پاکستان ٹیم نے چاروں کوارٹرز میں برتری قائم رکھی۔ جنوبی کوریا میں جاری چیمپئن شپ میں پاکستان کل مالدیپ کے خلاف کھیلے گا۔

بانسری کے بادشاہ ہری پرساد چورسیا

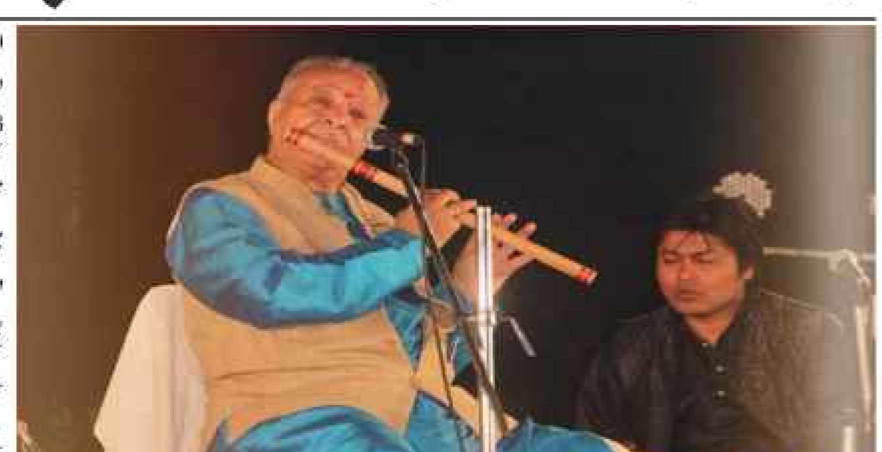

ممبئی، 30 جون (یو این آئی) موسیقی کے معاملے میں ہندستان کی سرزمین یوں تو بہت زرخیز کہی جا سکتی ہے اور اس عظیم سرزمین ہندستان پر متعدد معتبر ہستیاں دنیا میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکی ہیں۔ ان ہی عظیم فنکار ہستیوں میں ہری پرساد چورسیا کا بھی شمار ہوتا ہے۔ جنہوں نے اپنی بانسری کی دھن سے ایک زمانے تک اپنے سامعین کا دل جیتا۔ پنڈت ہری پرساد چورسیا کی پیدائش یکم جولائی 1938 کو اترپردیش کی ریاست الہ آباد میں ہوئی۔ ان کی ماں تو بچپن ہی میں ہی گذر گئی تھیں جس وقت ان کی عمر محض 6 برس تھی۔ انہوں نے موسیقی کا فن اپنے والد کے علم میں لائے بغیر اپنے ایک دوست کے گھر پر سیکھا۔ ان کے والد کو پہلوانی کا بہت شوق تھا اور وہ ان کو بھی پہلوان بنانا چاہتے تھے اور وہ انہیں اپنے ساتھ اکھاڑہ بھی لے جایا کرتے تھے۔ لیکن ان کی طبیعت موسیقی کی طرف مائل تھی۔ چورسیا نے اپنی موسیقی کی تعلیم اپنے پڑوسی راجہ رام کے گھر پر لی۔ اس وقت ان کی عمر 15 برس تھی اور کم عمری میں ہی اس فن میں مہارت حاصل کرنی شروع کر دی تھی۔ آہستہ آہستہ انہوں نے اس فن کو اپنا پیشہ بنا لیا۔ انہوں نے 1957 میں آل انڈیا ریڈیو (کٹک) اڑیسہ میں کام کرنا شروع کیا۔ اس کے وہ آل انڈیا ریڈیو سے منسلک رہے۔ اور اناپورنا دیوی سے مسلسل مدد لیتے رہے۔

بنگلہ دیش کے خلاف پاکستان ٹی ٹوئنٹی ٹیم کا اعلان رواں ہفتے

اسلام آباد، 30 جون (یو این آئی) بنگلہ دیش کے لیے پاکستان ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ کا اعلان رواں ہفتے ہونے کا امکان ہے۔ پاکستان نے بنگلادیش میں 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کھیلنی ہے۔ ذرائع کے مطابق اسکواڈ میں زیادہ تبدیلیوں کا امکان نہیں۔ دوسری جانب ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ نے ون ڈے میچز کو ٹی ٹوئنٹی میچز میں تبدیل کرنے کی تجویز کا تاحال جواب نہیں دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ معاملات طے پانے کی صورت میں دورہ بنگلادیش کے ساتھ ویسٹ انڈیز کے دورہ کے لیے بھی اسکواڈ کا اعلان کر دیا جائے گا۔ پاکستان ٹی ٹوئنٹی ٹیم کا کیمپ 7 جولائی سے کراچی میں شیڈول ہے۔

گیتھو انا جوز: باسکٹ بال کی ایک حقیقی لیجنڈ کھلاڑی

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) کچھ کھیل ایسے ہوتے ہیں جن میں انسانی جسامت، قوت، جذبہ، لگن بہت اہمیت کی حامل ہوتے ہے۔ مضبوط اعصاب، تیز ذہن، لمبا قد، چستی، بدن کا ہر وقت فٹ رہنا، یہ سب باتیں ایک کامیاب کھلاڑی کے لئے بہت سودمند ہو سکتی ہیں۔ گیتھو انا جوز ایک ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی ہیں جو ہندوستان کی خواتین کی قومی باسکٹ بال ٹیم کی کپتان رہ چکی ہیں۔ گیتھو انا جوز ہندوستانی باسکٹ بال کا ایک بڑا نام ہے۔ وہ ایک ایسا سمبل ہیں جسے بہت سے حریفوں نے ٹکر دی لیکن اس حوصلہ مند خاتون باسکٹ کھلاڑی کو شکست نہیں دے سکے۔ آج گیتھو جوز بھلے ہی ہندستان کی ایک سابق باسکٹ پلیئر ہیں لیکن وہ قومی منظرنامے پر آئیں اور تیزی سے شہرت پانے والی بن گئیں۔ اپنے بہتر مستقبل کے لئے انہوں نے سخت محنت کر کے اپنا راستہ ہموار پہلے ہی کر لیا تھا۔ ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی گیتھو انا جوز ایک گیم چینجر تھیں۔ ان کی اسکورنگ کی صلاحیت غیر معمولی تھی۔ ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ انہوں نے ہمیشہ اہم لمحات میں ٹیم کے لئے سودمند قدم اٹھائے۔ ہندوستانی باسکٹ بال پر گیتھو کا اثر ناقابل تردید ہے۔ کورٹ میں ان کی موجودگی بہت بہتر نظر آتی تھی۔ گیتھو میں کھیل کو سمجھنے اور دانشمندانہ فیصلے کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت موجود تھی۔ گیتھو ایک حقیقی لیجنڈ کھلاڑی ہیں۔ باسکٹ بال کے لیے ان کا جنون متعدی ہے اور ان کی مہارتیں ناقابل یقین ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ ہر کھیل اور مشق میں اپنی سو فیصد کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہ باسکٹ بال کے تمام خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے ایک رول ماڈل سمجھی جاتی ہیں۔ گیتھو کی کھیل کے لیے ان کی لگن بے مثال ہے۔ انہوں نے ہمیشہ خود کو اور ٹیم کو بہتر بنانے کے لیے آگے بڑھایا۔ ان کی اسکور کرنے کی صلاحیت غیر معمولی تھی جس نے سب کو متاثر کیا۔ کورٹ کے اندر اور باہر ان کی قیادت سے دوسرے کھلاڑیوں نے بہت کچھ سیکھا۔ نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) کچھ کھیل ایسے ہوتے ہیں جن میں انسانی جسامت، قوت، جذبہ، لگن بہت اہمیت کی حامل ہوتے ہے۔ مضبوط اعصاب، تیز ذہن، لمبا قد، چستی، بدن کا ہر وقت فٹ رہنا، یہ سب باتیں ایک کامیاب کھلاڑی کے لئے بہت سودمند ہو سکتی ہیں۔ گیتھو انا جوز ایک ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی ہیں جو ہندوستان کی خواتین کی قومی باسکٹ بال ٹیم کی کپتان رہ چکی ہیں۔ گیتھو انا جوز ہندوستانی باسکٹ بال کا ایک بڑا نام ہے۔ وہ ایک ایسا سمبل ہیں جسے بہت سے حریفوں نے ٹکر دی لیکن اس حوصلہ مند خاتون باسکٹ کھلاڑی کو شکست نہیں دے سکے۔ آج گیتھو جوز بھلے ہی ہندستان کی ایک سابق باسکٹ پلیئر ہیں لیکن وہ قومی منظرنامے پر آئیں اور تیزی سے شہرت پانے والی بن گئیں۔ اپنے بہتر مستقبل کے لئے انہوں نے سخت محنت کر کے اپنا راستہ ہموار پہلے ہی کر لیا تھا۔ ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی گیتھو انا جوز ایک گیم چینجر تھیں۔ ان کی اسکورنگ کی صلاحیت غیر معمولی تھی۔ ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ انہوں نے ہمیشہ اہم لمحات میں ٹیم کے لئے سودمند قدم اٹھائے۔ ہندوستانی باسکٹ بال پر گیتھو کا اثر ناقابل تردید ہے۔ کورٹ میں ان کی موجودگی بہت بہتر نظر آتی تھی۔ گیتھو میں کھیل کو سمجھنے اور دانشمندانہ فیصلے کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت موجود تھی۔ گیتھو ایک حقیقی لیجنڈ کھلاڑی ہیں۔ باسکٹ بال کے لیے ان کا جنون متعدی ہے اور ان کی مہارتیں ناقابل یقین ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ ہر کھیل اور مشق میں اپنی سو فیصد کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہ باسکٹ بال کے تمام خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے ایک رول ماڈل سمجھی جاتی ہیں۔ گیتھو کی کھیل کے لیے ان کی لگن بے مثال ہے۔ انہوں نے ہمیشہ خود کو اور ٹیم کو بہتر بنانے کے لیے آگے بڑھایا۔ ان کی اسکور کرنے کی صلاحیت غیر معمولی تھی جس نے سب کو متاثر کیا۔ کورٹ کے اندر اور باہر ان کی قیادت سے دوسرے کھلاڑیوں نے بہت کچھ سیکھا۔

انکور اور تنیشا کی مخلوط جوڑی نے ٹی ٹی ایشین یوتھ چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ جیتا

تاشقند، 30 جون (یو این آئی) دوسری سیڈ یافتہ انکور بھٹا چاریہ اور تنیشا کوٹیچا کی ہندوستانی جوڑی کو ٹیبل ٹینس انڈر 19 مخلوط ڈبلز سیمی فائنل میں جنوبی کوریا کی کم گون اور پارک گاہیو کی جوڑی سے شکست کے بعد کانسہ کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ ٹیبل ٹینس فیڈریشن آف انڈیا کے مطابق، آج تاشقند کے ہومو ایرینا میں کھیلے گئے میچ میں ہندوستانی جوڑی نے ڈٹ کر مقابلہ کیا، لیکن سخت مقابلے میں 3-2 سے ہار گئی۔ کورین جوڑی نے ہندوستانی کھلاڑیوں پر 11-9، 8-11، 11-7، 3-11، 11-3 سے فتح حاصل کی۔ انکور اور تنیشا کی جوڑی نے 1-2 سے پیچھے رہنے کے بعد زبردست واپسی کی اور جنوبی کورین جوڑی کو فیصلہ کن گیم کے لیے مجبور کر دیا۔ انہوں نے چوتھے گیم میں شاندار کارکردگی دکھائی، لیکن پانچویں گیم میں وہ لڑکھڑا گئے۔ اس چوک اور غلط وقت پر کی گئی غلطیوں کی قیمت ہندوستانی جوڑی کو شکست کے ساتھ چکانا پڑی۔ اس دوران، دوسری سیڈ دیویانشی بھومیک نے انڈر 15 لڑکیوں کے سنگلز کے سیمی فائنل میں پہنچ کر کانسہ کا تمغہ یقینی کیا۔ انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چین کی ہوئی یانگ کو 3-1 (11-6، 7-11، 11-1، 11-7) سے شکست دی۔ دوسرا گیم ہارنے کے بعد دیویانشی نے زبردست واپسی کی اور میچ کے باقی حصے میں اپنا دبدبہ برقرار رکھا۔ منگل کو سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ ایک اور چینی حریف ژیگنگ لیو سے ہوگا۔ اس سے پہلے کے راؤنڈز میں، پریانوج بھٹاچاریہ اور سنڈریلا داس کی ہندوستانی جوڑی انڈر 19 مخلوط ڈبلز کے پری کوارٹر فائنل میں شمالی کوریا کے جون جو فیونگ اور جو ہونگ رم سے براہ راست سیٹوں میں 9-11، 6-11، 9-11 سے ہار گئی۔ سنگلز مقابلوں میں، انکولیکا چکرورتی انڈر 15 لڑکیوں کے کوارٹر فائنل میں جنوبی کوریا کی ہیو یریم سے 11-8، 8-11، 11-8، 4-11، 12-14 سے ہار گئی۔ اسی دوران، ناکسا ریواسکر ہانگ کانگ کی یونگ لی لام (5-11، 4-11، 6-11) سے براہ راست گیمز میں ہار کر پہلے راؤنڈ سے باہر ہو گئیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

ہریانہ میں بجلی کی شرحوں پر نظرثانی: نئی شرحیں اپریل 2025 سے نافذ

چنڈی گڑھ، 30 جون (یو این آئی) ہریانہ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن (ایچ ای آر سی) کے 28 مارچ، 2025 کے حکم کے مطابق، ہریانہ ڈسکام کی ٹیرف پٹیشن پر اپریل 2025 سے مختلف زمروں کی بجلی کی شرحوں پر نظرثانی کی گئی ہے۔ مالی سال 2017-18 کے بعد یہ بجلی کے نرخوں میں یہ پہلا اضافہ ہے جو سات سال کے وقفے کے بعد ہوا ہے جبکہ بجلی کی خریداری کی لاگت اور آپریشنل اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بجلی کی ٹیرف کو تقریباً ایک دہائی تک برقرار رکھنا آپریشنل کارکردگی میں اضافے اور سخت مالیاتی نظم کی وجہ سے ممکن ہوا۔ نظرثانی شدہ بجلی کے ٹیرف ڈھانچے کے مطابق، گھریلو صارفین کے تمام زمروں کے لیے کم از کم ماہانہ چارج کو ختم کردیا گیا ہے۔ مالی سال 2014-15 کے مقابلے میں زمرہ I کے گھریلو صارفین کے ماہانہ بل (دو کلوواٹ تک منسلک لوڈ اور 100 یونٹس تک ماہانہ کھپت) 49 فیصد کم ہو کر 75 فیصد تک کمی آئی ہے۔ اس کے علاوہ، زمرہ II کے صارفین (پانچ کلوواٹ تک منسلک لوڈ) کے بل میں مالی سال 2024-25 کے مقابلے میں تین فیصد سے نو فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔ اس زمرے کے زیادہ تر صارفین کے بل میں مالی سال 2014-15 کے مقابلے میں کمی آئی ہے، صرف چند سلیب میں ایک فیصد سے بھی کم اضافہ کیا گیا ہے۔ کل گھریلو صارفین میں سے تقریباً 94 فیصد زمرہ I اور II میں آتے ہیں۔ زمرہ III کے صارفین کے لیے مالی سال 2024-25 کے مقابلے میں یہ اضافہ پانچ فیصد سے سات فیصد ہے۔ سرکاری ریلیز میں بجلی کے بل میں چار گنا تک اضافے کے دعوے کو غلط بتایا گیا ہے۔ بجلی ٹیرف میں اضافہ کم سے کم اور جائز رکھا گیا ہے۔ ہریانہ میں گھریلو زمرے کے لیے مقررہ چارج 0 روپے سے 75 روپے فی کلوواٹ فی گھنٹہ تک ہیں اور سب سے زیادہ انرجی سلیب 7.50 روپے فی یونٹ پر برقرار رکھا گیا ہے۔

وکیل نے جموں وکشمیر کی قیادت سے وادی کے بڑھتے ہوئے خشک سالی کے بحران پر فوری کارروائی کی اپیل کی

سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ وادی کے مختلف علاقوں کو متاثر کرنے والے شدید خشک سالی کے حالات سے نمٹنے کے لیے ایک جامع حکمت عملی مرتب کریں اور اس پر عمل درآمد کریں۔ انہوں نے جاری خشک سالی کے نتیجے میں مقامی کمیونٹیز کو درپیش مشکلات کو کم کرنے کے لیے فیصلہ کن کارروائی کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ پٹنوی کی اپیل میں فوری امدادی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا ہے، بشمول، خشک سالی کے اثرات کی حد کا اندازہ لگانے اور حالات کی باقاعدگی سے نگرانی کے لیے ایک ٹاسک فورس کا قیام۔ متاثرہ کسانوں اور خاندانوں کو فصلوں اور معاش کے نقصان سے نمٹنے کے لیے مالی امداد فراہم کرنا۔ زرعی مقاصد کے لیے پانی تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے پائیدار پانی کے انتظام کے طریقوں کو تیار کرنا اور آبپاشی کی سہولیات میں اضافہ کرنا۔ ایسے پروگراموں کو نافذ کرنا جو خشک سالی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں کو متبادل ذریعہ معاش کے لیے مدد اور وسائل فراہم کرتے ہیں۔ ایڈوکیٹ پٹنوی کی اپیل ماحولیاتی بحران کے وقت فعال حکمرانی کی اہم ضرورت کی یاد دہانی کے طور پر کام کرتی ہے۔

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے وزیر اعلی عمر عبداللہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، اور چیف سکریٹری اٹل ڈولو

ڈی پی سی سی نے کنسینٹ ٹو اسٹیبلش اور کنسینٹ ٹو آپریٹ کا عمل دوبارہ شروع کیا

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) صنعتی کلسٹروں کو ہموار کرنے اور آلودگی پر قابو پانے کے اقدامات کو مضبوط بنانے کے لیے دہلی آلودگی کنٹرول کمیٹی (ڈی پی سی سی) نے دارالحکومت دہلی میں 25 نوٹیفائڈ صنعتی کلسٹروں کے لیے قائم کرنے کے لیے کنسینٹ ٹو اسٹیبلش اور کنسینٹ ٹو آپریٹ کے عمل کو دوبارہ شروع کیا ہے۔ وزیر صنعت منجندر سنگھ سرسا کی قیادت میں اسے دوبارہ شروع کیا گیا ہے۔ محکمہ صنعت نے نوٹیفائڈ کیا ہے کہ دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) کی طرف سے ری ڈیولپمنٹ کے لیے نئی ٹائم لائنز زیر غور ہیں اور اس کے مطابق صنعتی علاقوں کو دوبارہ تیار کیا جائے گا۔ ان کلسٹروں میں دہلی کے ماسٹر پلان 2021 کے تحت دوبارہ ترقی کی اجازت برسوں سے زیر التوا تھی۔ مسٹر سرسا نے کہا کہ یہ فیصلہ صرف انتظامی اجازت سے متعلق نہیں ہے، بلکہ یہ دہلی میں ماحول کے لحاظ سے ذمہ دار اور باشعور صنعت کو فروغ دینے کی سمت ایک ضروری قدم ہے۔ رضامندی کی درخواست کے عمل کو دوبارہ شروع کرکے ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ ماحولیاتی جانچ کے بغیر کوئی صنعتی سرگرمی جاری نہ رہے۔ یہ ہمارے ماحولیاتی ایکشن پلان 2025 میں ایک اہم قدم ہے۔

مئی میں صنعتی پیداوار کی شرح نمو کم ہو کر 2.1 فیصد

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) گرتی ہوئی صارفین کی مانگ کے درمیان ملک میں صنعتی پیداوار انڈیکس (آئی آئی پی) پر مبنی صنعتی پیداوار کی شرح نمو مئی 2025 میں 2.1 فیصد رہی، جو گزشتہ سال ستمبر کے بعد اس کی کم ترین سطح ہے۔ صنعتی پیداوار کی نمو گزشتہ سال کے اسی مہینے میں 6.3 فیصد اور اس سال اپریل میں 2.6 فیصد تھی۔ پیر کو اعداد و شمار اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت کی طرف سے جاری کردہ مئی کے اعداد و شمار کے مطابق مئی 2025 میں آل انڈیا آئی آئی پی 156.6 پر تھا، جبکہ ایک سال پہلے اسی مہینے میں یہ 154.7 اور ایک ماہ قبل 151.8 پوائنٹس تھا۔ اس سال مئی میں کان کنی کے شعبے کی پیداوار میں سالانہ بنیادوں پر 0.1 فیصد کی کمی واقع ہوئی، جب کہ مینوفیکچرنگ سیکٹر نے 2.6 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا۔ مئی میں سالانہ بنیادوں پر بجلی کی پیداوار میں 5.8 فیصد کی کمی ہوئی۔ رواں مالی سال کے پہلے دو ماہ یعنی اپریل تا مئی میں صنعتی ترقی کی شرح 1.8 فیصد رہی جبکہ ایک سال قبل اسی عرصے میں صنعتی پیداوار میں 5.7 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ رواں سال مئی میں پرائمری گڈز انڈسٹری کی پیداوار میں سالانہ بنیادوں پر 0.2 فیصد گراوٹ ہوئی جبکہ کیپٹل گڈز کی پیداوار میں 14.1 فیصد اضافہ ہوا۔ زیر جائزہ مہینے میں، ثانوی اشیا کی پیداوار میں 3.5 فیصد اور تعمیراتی / بنیادی ڈھانچے کے سامان کی صنعت میں 6.3 فیصد اضافہ ہوا۔ اسی عرصے کے دوران پائیدار صارفین صنعت کی پیداوار میں 0.7 فیصد کمی اور غیر پائیدار اشیائے صرف کی پیداوار میں سالانہ بنیادوں پر 2.4 فیصد کی واقع ہوئی جو کہ معیشت میں مانگ میں نرمی کی نشاندہی کرتی ہے۔ اپریل سے مئی کے عرصے میں غیر پائیدار اشیائے ضرورت کی پیداوار میں ایک سال پہلے کی اسی مدت کے مقابلے میں 2.6 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ کیئر ایج ریٹنگز کی چیف اکانومسٹ رجنی سنہا نے مئی کے آئی آئی پی ڈیٹا پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا، اعداد و شمار اندازوں کے مطابق ہیں۔ مئی میں ہندوستان کی صنعتی پیداوار کی نمو 9 ماہ کی کم ترین سطح 2.1 فیصد پر آگئی۔ مینوفیکچرنگ کی سست رفتاری کے ساتھ ساتھ کان کنی اور بجلی دونوں شعبوں سے پیداوار میں کمی نے مجموعی آئی آئی پی نمو کو محدود کردیا۔

ینگ ڈاکٹروں کو دیہی اور قبائلی علاقوں میں کام کرنا چاہیے: مرمو

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے نوجوان ڈاکٹروں پر زور دیا ہے کہ وہ دیہی اور قبائلی علاقوں میں معاشرے کے ان طبقات کے لیے کام کریں جنہیں طبی خدمات کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ محترمہ مرمو نے پیر کو گورکھپور میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے پہلے کانووکیشن میں کہا کہ اس انسٹی ٹیوٹ اور دیگر ایمس کا قیام ملک کے کونے کونے میں بہترین طبی تعلیم اور صحت کی خدمات کو قابل رسائی بنانے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز معاشرے اور ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر نہ صرف بیماریوں کا علاج کرتے ہیں بلکہ صحت مند معاشرے کی بنیاد بھی رکھتے ہیں۔ صحت مند شہری ہی ملک کی ترقی میں حصہ دار بن سکتے ہیں۔ انہوں نے نوجوان ڈاکٹروں پر زور دیا کہ وہ معاشرے کے ان طبقوں کے لیے کام کریں جنہیں طبی خدمات کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے دیہی اور قبائلی علاقے اب بھی محروم طبقوں کے لیے اعلیٰ معیار کی صحت کی خدمات سے محروم ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ نوجوان ڈاکٹر اس بارے میں سوچیں گے اور ایسے علاقوں اور لوگوں کو صحت کی اچھی خدمات فراہم کرنے کے لیے کام کریں گے۔